10 لباس بنانا
Dress Making

عنوانات (Contents)

10.1 سلائی کا سامان
10.2 لباس کی سلائی کے اصول
10.3 کپڑے اور ڈیزائن کے انتخاب کا طریقہ کار

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- سلائی کی تعریف کر سکیں اور سلائی کے لیے استعمال ہونے والی اشیاء کی فہرست بنا سکیں۔
- سلائی مشین کے مختلف حصوں کو لیبل کر سکیں۔
- سلائی کی اشیاء کے استعمال اور حفاظت کا عملی مظاہرہ کر سکیں۔
- لباس کی سلائی کے بنیادی اصول اور سلائی کے لیے مناسب سامان کی اہمیت بتا سکیں۔
- مختلف کپڑوں کی کٹائی اور سلائی کے اصولوں اور صحیح طریقہ کا انتخاب کر سکیں۔
- کپڑے اور ڈیزائن کے مطابق درست کپڑے اور دھاگے کا انتخاب کر سکیں۔
- صحیح ناپ لینے کے طریقوں کا عملی مظاہرہ کر سکیں۔
- استعمال کے لحاظ سے کپڑوں کا انتخاب کر سکیں اور کپڑوں کو ڈیزائن کرنے کے اصول بتا سکیں۔
- شخصیت کی مختلف اقسام کے مطابق لباس کے انتخاب پر بحث کر سکیں۔
- مختلف تقریبات کے لیے مناسب لباس کا انتخاب کر سکیں۔

10.1 سلائی کا سامان (Equipment for Tailoring)

10.1.1 سلائی/ٹیلرنگ کی تعریف (Definition of Tailoring)

کسی بھی قسم کے پارچہ جات کی مناسب کانٹ چھانٹ اور اس کی سلائی کے فن کو ''ٹیلرنگ'' کہتے ہیں۔ ٹیلرنگ کے آرٹ میں تہذیب وتمدن کی ایک خاص جھلک نظر آتی ہے۔ اس سے انسانی ارتقائی منازل کو پرکھنے میں مدد ملتی ہے۔ ٹیلرنگ کے فن سے ہم کسی بھی زمانے کی انسانی سوچ سے آگہی حاصل کر سکتے ہیں۔

10.1.2 سلائی/ٹیلرنگ کا سامان (Equipment for Tailoring)

سلائی کے ساز وسامان میں وہ اشیاء شامل ہیں۔ جن سے کپڑوں کی سلائی میں مدد ملتی ہے۔ اچھا ساز وسامان اچھے نتائج کا حامل ہوتا ہے اور اس سے بہتر کارکردگی سامنے آتی ہے۔ اس لیے سلائی کا سامان نہ صرف ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہیے بلکہ ہر چیز کام کرنے میں اتنی اچھی ہونی چاہیے کہ کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور کام آسانی سے ہو جائے۔ سلائی کے لیے مختلف اشیاء درکار ہوتی ہیں جن کو ان کے استعمال کی مناسبت سے درج ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1- ناپ لینے اور نشان لگانے والی اشیا (Measuring Tools)

2- کٹائی کرنے والی اشیا (Cutting Tools)

3- سلائی میں استعمال ہونے والی اشیا (Sewing Tools)

1- ناپ لینے اور نشان لگانے والی اشیا : اس میں درج ذیل اشیا شامل ہیں:

(i) ناپ لینے والا فیتہ (ii) گز یا میٹر راڈ

(iii) پن اور پن کش (iv) ٹریسنگ وہیل اور نشان لگانے والا چاک

(i) ناپنے والا فیتہ (Measuring Tape):

یہ فیتہ عموماً 60 انچ لمبا ہوتا ہے اور پلاسٹک یا دھات کا بنا ہوتا ہے۔ دھات والا فیتہ صرف کپڑا ناپنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ پلاسٹک والا فیتہ نہ صرف کپڑا ناپنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بلکہ جسم کا ناپ لینے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ناپنے والا فیتہ

فیتہ خریدتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس کے اوپر دیے ہوئے نمبر واضح ہوں۔ اچھی قسم کا فیتہ تھوڑا مہنگا ہوتا ہے لیکن استعمال میں بہت اچھا رہتا ہے۔ کیونکہ اس کے نشان نہ صرف واضح ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ کافی عرصہ تک چلتا ہے۔ استعمال کے بعد فیتہ ہمیشہ گول لپیٹ کر رکھیں کیونکہ گرہ لگنے یا بل پڑنے سے فیتہ خراب ہو جاتا ہے۔

(ii) گز یا میٹر راڈ(Yardstick or Meter-rod): یہ سٹیل، لکڑی یا پلاسٹک کا بنا ہوتا ہے۔اس پر سائز کے مطابق نشان لگے ہوتے ہیں۔فیتے کی طرح اس پر بھی نشانات کا واضح ہونا ضروری ہے۔ڈرافٹ بنانے کے لیے میٹر راڈ مناسب رہتا ہے۔

میٹر راڈ یا گز

(iii) پن اور پن کشن(Pins and Pin Cushion): پن اور پن کشن سلائی کی دو کارآمد اشیا ہیں۔کاغذ کے ڈرافٹ کو کپڑے پر لگانے کے لیے پن کا ہونا ضروری ہے۔ان کے چناؤ میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ یہ اچھی قسم کی ہوں اور آگے سے نوک تیز ہو۔پن کشن مختلف قسم اور سائز میں ملتے ہیں۔ان کا مقصد پنوں اور سوئیوں کو محفوظ کرنا ہے کیونکہ استعمال کے بعد سوئیاں اور پنیں ادھر ادھر رکھنے سے خراب یا گم ہوسکتی ہیں۔

پن کُشن

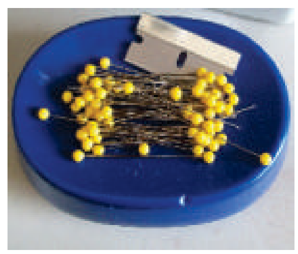

پنیں

(iv) ٹریسنگ وہیل اور نشان لگانے والا چاک(Tracing Wheel and Tailor's Chalk): ٹریسنگ وہیل ایک چھوٹا سا ہینڈل والا اوزار ہے جس کے اندر دندانے دار پہیہ سا ہوتا ہے۔اس کی مدد سے کاغذ کے ڈرافٹ کو کپڑے پر اتارا جاتا ہے۔اس کے علاوہ یہ ڈرافٹ کو کپڑے کی ایک طرف سے دوسری طرف ٹریس کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔نشان لگانے کے لیے یہ نہایت کارآمد چیز ہے۔کیونکہ نشان لگا کر کام بہت جلد اور آسانی سے ہوجاتا ہے۔نشان لگانے والا چاک مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔عام طور پر کپڑے پر متضاد رنگ کا یا ہلکے رنگ کا چاک استعمال ہوتا ہے۔تاکہ سلائی کے دوران نشان نظر آسکیں۔استعمال کے بعد اسے سلائی کے ڈبے میں محفوظ کرنا ضروری ہے ورنہ چاک ٹوٹ کر ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

چاک

ٹریسنگ وہیل

-2 کٹائی میں استعمال ہونے والی اشیا: کٹائی کے لیے استعمال ہونے والے آلات میں درج ذیل اقسام کی قینچیاں شامل ہیں۔ کپڑوں کی کٹائی کے لیے استعمال ہونے والی قینچیاں کاغذ یا گتہ کاٹنے کے لیے کبھی بھی استعمال نہیں کرنی چاہییں۔ کیونکہ اس طرح انکی دھار خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ استعمال کے بعد کبھی کبھار پیچ والے حصے میں ایک قطرہ تیل ڈال کر صفائی کریں۔ اس سے قینچی ہمیشہ درست حالت میں رہے گی۔

(i) سلائی کی قینچی (Scissors): اس قینچی کے دونوں دستے برابر اور گول شکل میں ہوتے ہیں۔ یہ سائز میں پانچ سے چھ انچ ہوتی ہے اور سلائی کے دوران اور سلائی کے بعد فالتو دھاگے کاٹنے کے کام آتی ہے۔

(ii) کٹائی کی قینچی (Shears): یہ قینچی کپڑے کاٹنے کے کام آتی ہے۔ اس کے دونوں دستے برابر نہیں ہوتے بلکہ ایک دستہ بڑا اور ایک دستہ چھوٹا ہوتا ہے۔ تاکہ بڑے دستے میں ایک سے زائد انگلیوں کا دباؤ پڑنے سے کپڑا اچھی طرح کاٹا جا سکے۔

(iii) بھاری کپڑا کاٹنے والی قینچی (Heavy Shears): یہ قینچی سائز میں بڑی اور وزن میں بھاری ہونے کی وجہ سے بھاری کپڑوں مثلاً گرم اونی کپڑوں کی کٹائی میں استعمال ہوتی ہے۔

(iv) دندانے دار قینچی (Pinking Shears): یہ خاص قسم کی قینچی ہے جس کے دونوں دھار دندانے دار ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی کٹائی میں استعمال نہیں ہوتی۔ لیکن ریشمی کپڑوں کی کٹائی کے لیے کافی کارآمد ہوتی ہے کیونکہ اس قینچی سے کٹائی کرنے سے کپڑوں کے کناروں سے دھاگے نہیں نکلتے۔

(v) کاج کاٹنے والی قینچی: یہ ایک خاص قسم کی قینچی ہے جس کی مدد سے مختلف سائز کے کاج آسانی سے کاٹے جا سکتے ہیں۔

مختلف اقسام کی قینچیاں

-3 سلائی میں استعمال ہونے والی اشیا: اس میں مندرجہ ذیل اشیا شامل ہیں۔

(i) دھاگے (ii) سوئیاں

(iii) انگشتانہ (iv) ٹانکے ادھیڑنے والا پرزہ

دھاگے

(i) دھاگے (Threads): دھاگے مختلف قسموں اور رنگوں میں دستیاب ہیں۔ ان کا استعمال کپڑے کے لحاظ سے کرنا ضروری ہے۔ دھاگا استعمال کرنے سے پہلے نلکی میں سے تھوڑا سا دھاگا کاٹ کر پانی سے دھو کر اس کے رنگ کی پختگی کا اندازہ کر لیں۔ کیونکہ بعض اوقات کپڑے پر دھاگے کا رنگ نکلنے سے لباس خراب ہو جاتا ہے اس لیے لباس کی سلائی کے لیے اچھی قسم کے دھاگے کا استعمال کرنا چاہیے۔

(ii) سوئیاں (Needles): سلائی کے کام کے لیے سوئیاں نہایت اہم ہیں۔ ان کا استعمال کپڑے کے مطابق کرنا چاہیے۔ سوئیاں مختلف نمبروں میں دستیاب ہیں۔

سوئیاں

(iii) انگشتانہ (Thimble): یہ چھوٹا سا دھات کا ٹوپی نما خول ہوتا ہے۔ جو ہاتھ کی درمیانی انگلی کے پہلے سرے پر سلائی کرتے ہوئے پہنا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے انگلی میں سوئی نہیں چُبھتی۔ Quilting کے دوران اس کا استعمال خاص طور پر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ تین تہہ میں سے سوئی نکالتے ہوئے اس کے استعمال سے مشکل پیش نہیں آتی۔ اس کے علاوہ بعض اوقات زیادہ سلائی کرنے سے سوئی پکڑنے والے حصے سے انگلی خراب ہو جاتی ہے۔

(iv) ٹانکے اُدھیڑنے والا پرزہ (Ripper): یہ سلائی کے ٹانکوں کو ادھیڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

انگشتانہ

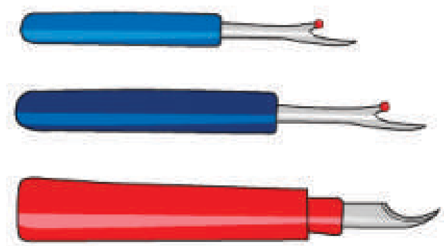

ٹانکے ادھیڑنے والا پرزہ

10.1.3 سلائی مشین کے حصے (Parts of a Sewing Machine)

کپڑوں کی سلائی کے لیے سلائی مشین استعمال ہوتی ہے۔ بازار میں مختلف اقسام کی مشینیں معقول قیمت پر دستیاب ہیں۔ مثلاً ہاتھ سے چلنے والی مشین، بجلی سے چلنے والی مشین، پاؤں سے چلنے والی مشین اور زِگ زیگ مشین وغیرہ۔

بجلی سے چلنے والی مشین

ہاتھ سے چلنے والی مشین

پاؤں سے چلنے والی مشین

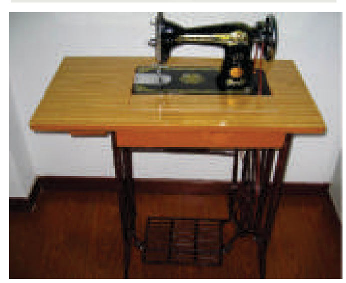

زِگ زیگ مشین

سلائی مشین کی اقسام

سلائی مشین کے اہم پرزے اور ان کا کام (Parts of a Sewing Machine and their Functions)

مشین خواہ کوئی بھی ہو یہ مختلف پرزوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کو مہارت سے استعمال کرنے کے لیے سلائی مشین کے مختلف پرزوں اور ان کے کام کے بارے میں علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ اگرچہ ہر کمپنی کی مشین مختلف ہوتی ہے تاہم کسی ایک کی بناوٹ سے بنیادی واقفیت کی بنا پر دوسری مشین چلانے میں سہولت ہوتی ہے۔ اگلے صفحے پر دیے گئے پرزے معمولی ردوبدل کے ساتھ تقریباً ہر سلائی مشین میں لازمی ہوتے ہیں۔

1- **بازو(Arm):** یہ مشین کا اوپری حصہ ہے جس کی شکل گولائی نما ہوتی ہے اگر پھرکی میں کچھ پھنس جائے یا نچلے حصے کی صفائی کرنی ہوتو اس حصے سے مشین کو اٹھایا جاتا ہے۔

2- **پہیہ (Balance Wheel):** یہ مشین کے دائیں ہاتھ گول پہیے کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے مشین حرکت کرتی ہے۔ یہ دھاگے کے لیور اور سلائی کی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔

3- **نلکی لگانے کی کیل(Spool Pin):** یہ لوہے کی ایک چھوٹی سی سلاخ ہوتی ہے جس پر سلائی کرنے کے لیے نلکی لگائی جاتی ہے۔

4- **دھاگا کسنے والا پرزہ(Tension Regulator):** یہ سپرنگ والا چکر ہے جس کی مدد سے اوپر والے دھاگے کو تنگ یا ڈھیلا کیا جاسکتا ہے۔ اگر اوپر والا دھاگا سخت ہوتو دھاگا بار بار ٹوٹتا ہے۔ اگر دھاگا ڈھیلا ہوتو ٹانکے ڈھیلے آتے ہیں۔ اس کے لیے اس حصے کو گھما کر دائیں یا بائیں طرف کرنے سے ٹانکے درست آتے ہیں۔

5- **دھاگے کا لیور(Thread Lever):** یہ سوئی میں دھاگے کی روانی کا ذمہ دار ہے۔ مشین چلاتے وقت یہ اوپر نیچے ہوتا ہے۔

6- **دباؤ کا پیچ(Presser Foot):** یہ کپڑے پر مشین کے پیر کے دباؤ کو کم یا زیادہ کرنے میں مدد دیتا ہے اور کپڑے کو سلائی کے دوران صحیح پوزیشن میں رکھتا ہے۔

7- **دندانے(Feed Dog):** یہ پرزہ سلائی کے وقت کپڑے کو چلاتا ہے۔

8- **بیڈ(Bed):** یہ مشین کا نچلا ہموار سطح والا حصہ ہے جس کے نیچے تمام پرزے ہوتے ہیں۔

9- **سلائیڈ پلیٹ(Slide Plate):** یہ ایک چپٹی پلیٹ ہے جو شٹل اور پھرکی کو ڈھکے رکھتی ہے اور ضرورت پڑنے پر پھرکی کو نکالنے اور لگانے کے لیے آگے پیچھے کی جاتی ہے۔

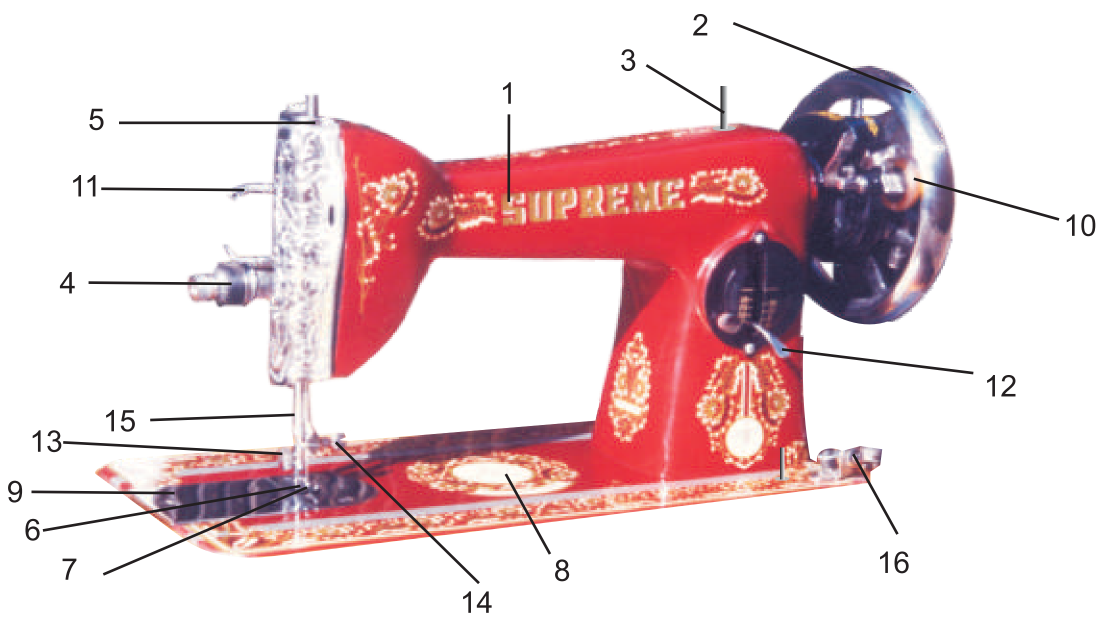

مشین کے اہم پرزے

-10 **پھرکی میں دھاگا بھرنے والا پرزہ(Bobbin Winder):** یہ پہیے کے ساتھ بائیں طرف چکر والا حصہ ہے جس میں پھرکی رکھ کر دھاگا بھرا جاتا ہے۔ بعض مشینوں میں یہ حصہ پھرکی بھرنے کے بعد خود بخود رک جاتا ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ پھرکی میں مزید دھاگا بھرنے کی گنجائش نہیں۔

-11 **پیر اٹھانے والا پرزہ(Presser Bar Lifter):** یہ مشین کی پشت پر نصب ہوتا ہے جس کو اٹھانے سے کپڑے کو مشین کے نیچے سے نکالتے ہیں اور نیچا کرنے سے سلائی کرتے ہیں۔ اس کے بغیر سلائی نہیں ہوسکتی۔

-12 **ٹانکا چھوٹا یا بڑا کرنے والا پرزہ(Stitch Length Dial):** اس پر درج کردہ نمبر ظاہر کرتے ہیں کہ 2.5 سنٹی میٹر میں کتنے ٹانکے لگتے ہیں۔ اس پرزے کی مدد سے الٹی سلائی بھی ہوسکتی ہے۔

-13 **پیر(Foot):** کپڑے کو دندانے پر دبائے رکھتا ہے۔

-14 **سوئی کسنے والا پیچ(Needle Screw):** یہ سوئی کو مضبوطی سے جگہ پر رکھتا ہے۔

-15 **پیر کسنے والا پرزہ(Thumb Screw Clamp):** اس کو ڈھیلا کرنے سے پیر اتارا جاتا ہے اور کسنے سے پیر اپنی جگہ پر لگایا جاتا ہے۔

-16 **پھرکی بھرتے وقت دھاگا کسنے والا پیچ:** یہ پرزہ پھرکی بھرتے وقت دھاگے کو مناسب مقدار میں چھوڑتا ہے تا کہ پھرکی اچھی طرح سے بھری جا سکے۔

-17 کچھ مشینوں میں ان پرزوں کے علاوہ درج ذیل پرزے بھی ہوتے ہیں۔

i- (Hemmer)	یہ پرزہ ترپائی کرنے کے کام آتا ہے۔
ii- (Binder)	یہ مغزی لگانے کے کام آتا ہے
iii- (Tucker)	پلیٹ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
iv- (Button Hole Maker)	کاج بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
v- (Quilter)	خاص کشیدہ کاری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
vi- (Ruffler)	چنٹ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
vii- (Discs)	کمپیوٹر سے چلنے والی مشین میں مختلف ڈیزائن بنانے کے لیے کچھ ڈسک (Discs) بھی ہوتے ہیں جن کو لگانے سے مختلف ڈیزائن بنتے ہیں۔

10.1.4 سلائی مشین کی حفاظت اور استعمال
(Handling and Care of Sewing Machine)

مشین کی حفاظت کا مطلب ہے کہ مشین کو کس طرح رکھا جائے، اس کی حفاظت کیونکر کی جائے اور تیل کس طرح دیا جائے کہ مشین صحیح حالت میں رہے۔ ان سب چیزوں کا انحصار اس بات پر ہے کہ مشین کتنا استعمال ہوتی ہے۔ یہ تو عام سمجھ کی بات ہے کہ مشین کو جتنا زیادہ استعمال کیا جائے گا اس کے لیے اتنی زیادہ حفاظت کی ضرورت ہوگی۔ عام طور پر مشین کی مناسب حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

-1 مشین کو ہمیشہ ڈھانپ کر رکھا جائے ورنہ اردگرد کا گرد وغبار مشین میں جمع ہو کر اس کے پرزوں کو خراب کرنے کا باعث بنتا ہے۔ تقریباً ہر مشین کے ساتھ ایک ڈھکن ہوتا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب رہتا ہے۔ لیکن اگر ڈھکن نہ ہو تو کسی میز پوش کے ساتھ مشین کو ڈھانپ کر رکھیں۔

-2 مہینے میں کم از کم ایک دفعہ کسی نرم کپڑے سے مشین کو صاف کریں۔ صفائی کرتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اوپر دندانوں میں یا نیچے شٹل والے حصے میں دھاگا یا میل جمع نہ ہو۔

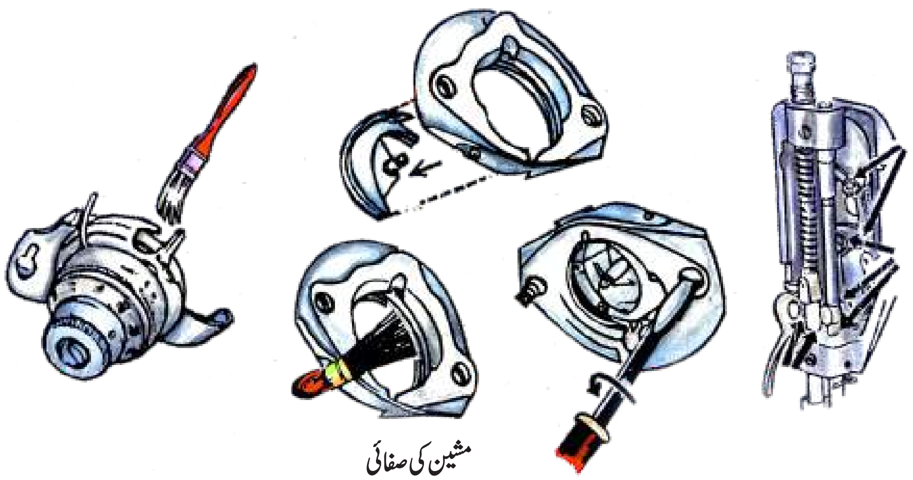

مشین کی صفائی

-3 بہتر یہ ہے کہ مہینے میں ایک دو دفعہ استعمال کے بعد مشین کو تیل دے کر رکھا جائے اس طرح مشین درست حالت میں رہتی ہے۔ تیل دینے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ تیل مشین کے کن کن حصوں میں اور کتنا دیا جائے گا۔ عام طور پر ایک قطرہ تیل ہر حصہ کے لیے کافی ہوتا ہے لیکن ہر مشین میں تیل دینے کے مخصوص حصے ہوتے ہیں۔ ان کے لیے ہدایات کی کتاب سے مدد لینا ضروری ہے۔ ایک عام مشین کے درج ذیل حصوں میں تیل دیا جاتا ہے۔

(i) مشین کے اوپر کے تمام سوراخوں میں   (ii) سامنے والی پلیٹ کے سوراخوں میں

(iii) دندانے دار حصے میں   (iv) شٹل کے پیچ میں

تیل ڈالنے کے بعد مشین کسی فالتو کپڑے پر چلائیں تا کہ تیل مشین کے اندر سب حصوں میں اچھی طرح پہنچ جائے اور فالتو تیل باہر نکل آئے۔ ہر دو تین مہینے کے بعد مشین کے نچلے حصے میں بھی ایک ایک قطرہ تیل ڈالیں۔ اگر مشین کو زیادہ عرصہ کے لیے رکھنا درکار ہو تو اس کے لیے مشین کے اندرونی و بیرونی پرزوں پر تیل میں بھیگا ہوا برش اس طرح پھیریں کہ عام پرزوں پر تیل پوری طرح لگ جائے اس طرح ان کو زنگ لگنے کا امکان نہیں رہتا۔

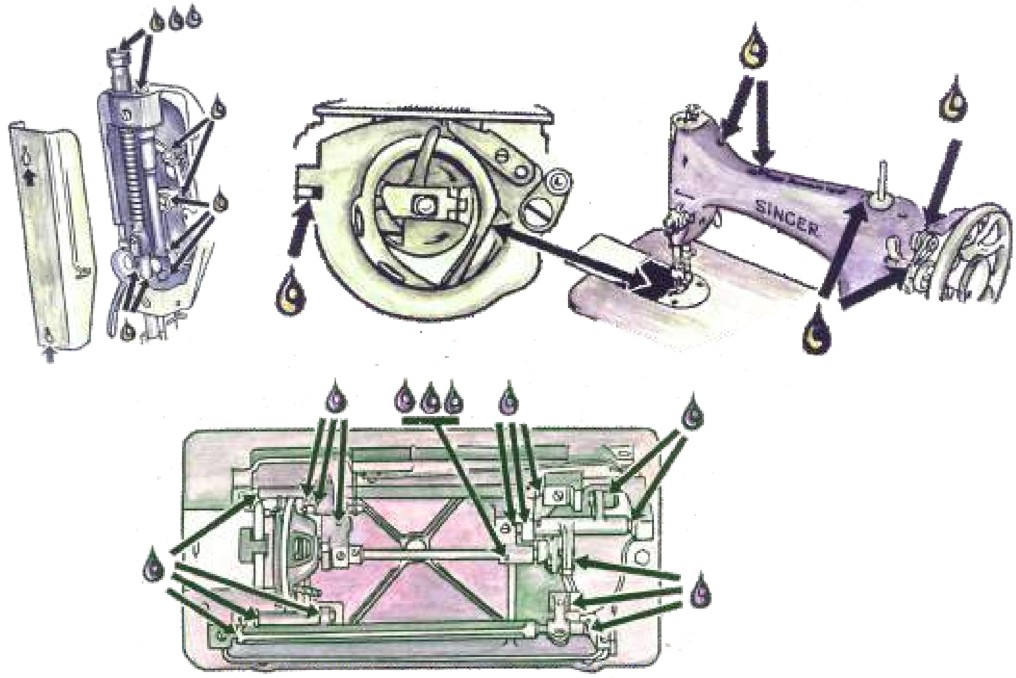

مشین کے مختلف حصوں کو تیل دینا

-4 استعمال کے بعد مشین کے پیر کے نیچے کپڑے کے ٹکڑے کو دوہرا کر کے رکھیں اور پھر پیر کو اس کے اوپر رکھ دیں۔ اس طرح آپ کی مشین گرد و غبار سے محفوظ رہے گی۔

سلائی میں استعمال ہونے والے ساز و سامان کی حفاظت

(Handling and Care of Sewing Equipment)

سلائی اور کٹائی کے لیے استعمال ہونے والی اشیا کو حفاظت سے رکھنا ضروری ہے تا کہ بوقت ضرورت ادھر اُدھر تلاش نہ کرنا پڑے۔ اس کے لیے تمام اشیا کو ڈبے یا بیگ میں رکھنا ضروری ہے۔ اس کو سوئنگ کٹ (Sewing Kit) کہتے ہیں۔ سلائی کے دوران سوئنگ کٹ کو اپنے پاس رکھنے سے کام جلدی اور منظم طریق سے ہو جاتا ہے۔ کیونکہ کام اچھا اور جلدی کرنے کے لیے ایک مقولہ ہے کہ ''ہر چیز کا اپنی جگہ موجود ہونا اور ہر چیز کے لیے جگہ ہونا'' اس لحاظ سے سلائی کے ڈبے میں سلائی کی ہر چیز مخصوص جگہ پر ہوتی ہے۔ جس سے سلائی کا کام منظم طریقے سے ہو جاتا ہے۔

10.2 سلائی کے اصول (Principles of Tailoring)

مشین سے سلائی کرتے وقت چند بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً

1- سینے سے پہلے سلائی (Seam) کے دونوں حصوں کو اچھی طرح برابر ملائیں ورنہ ایک حصہ بڑا یا چھوٹا رہ جاتا ہے۔

2- سلائی شروع کرتے وقت دبانے والے پرزے کو نیچے کرنے سے پہلے دھاگا لینے والے پرزے کو پورا اونچا کھینچیں تاکہ سلائی شروع کرتے ہی اوپر والا دھاگا نکل نہ جائے۔ یہی کام سلائی کے اختتام پر کریں ورنہ ہر بار دھاگا دوبارہ ڈالنا پڑے گا۔

3- کپڑے کا بڑا حصہ الٹے ہاتھ کی طرف رکھیں تاکہ مشین کے اندر والے حصے میں کپڑا اکٹھا نہ ہو اور سلائی میں دِقّت نہ پیش آئے۔

4- سلائی کو شروع اور آخر میں مضبوط کرنا لازمی ہوتا ہے۔ ورنہ یہ اُدھڑ جاتی ہے۔ اس کے لیے عام طور پر دو طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(i) ایک طریقہ تو یہ ہے کہ سلائی شروع کرنے پر کپڑا مشین کے پاؤں کے نیچے رکھ کر مشین چلائیں لیکن کپڑے کو سرکنے نہ دیں اور ایک ہی جگہ دو تین ٹانکے لگائیں۔ اس طرح سلائی کے شروع کے ٹانکے میں ایک چھوٹی سی گرہ بن جائے گی جس سے سلائی نہیں کھلے گی۔ یہی عمل سلائی ختم ہونے پر کریں۔

(ii) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سلائی کو پلٹ کر دوبارہ دو تین سینٹی میٹر تک ٹانکے لگائیں۔ یہ طریقہ گولائی والے حصوں کے لیے خاص طور پر موزوں ہے مثلاً آستین کو قمیص سے جوڑنے کے لیے۔ اس طریقہ سے سلائی بہت مضبوط رہتی ہے۔

5- گلے پر سیدھی یا ترچھی پٹی لگاتے ہوئے پٹی کی چوڑائی مناسب رکھیں ورنہ گولائی میں جھول آئیں گے۔ عام طور پر ترچھی پٹی کی چوڑائی 2.5 سینٹی میٹر اور سیدھی پٹی کی چوڑائی 3 سینٹی میٹر رکھی جاتی ہے۔ اگر پٹی زیادہ چوڑی ہو تو گلے میں صفائی نہیں آتی۔ اس کے علاوہ پٹی کو قمیص کے سیدھی طرف گلے کے برابر رکھ کر لگائیں۔

6- گلے پر ترچھی پٹی لگاتے ہوئے پٹی کو بالکل نہ کھینچیں کیونکہ اس طرح کرنے سے گلے میں صفائی اور خوبصورتی نہیں آتی۔

7- ترچھے اور سیدھے حصے کو جوڑنے کے لیے ترچھے حصے کو اوپر اور سیدھے حصے کو نیچے رکھ کر سلائی کریں۔

8- جھول دار اور سیدھے حصے کو جوڑنے کے لیے جھول دار حصہ اوپر اور سیدھا حصہ نیچے رکھ کر جوڑنے سے سلائی میں صفائی آتی ہے۔

9- دوہری سیونوں میں سلائی کی گنجائش کم سے کم رکھیں تاکہ جھول پیدا نہ ہو۔ مثال کے طور پر گلا بناتے ہوئے ترچھی یا سیدھی پٹی قمیص کے گلے کے ساتھ لگاتے ہوئے، آستین کو قمیص کے ساتھ جوڑتے ہوئے سلائی کا حق زیادہ رکھنے سے گولائی صحیح آتی ہے۔

10- کسی جوڑ کے غلط سل جانے پر کپڑے کو کبھی کھینچ کر نہ اُدھیڑیں بلکہ سوئی سے بخیہ ڈھیلا کر کے ادھیڑیں۔

11- سلائی سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ کپڑے کی سلائی کی لائن پر پہلے ہاتھ سے کچا کریں اور پھر اس پر مشین سے سلائی کریں۔

12- کسی چیز کا چھوٹا یا بڑا حصہ سینے کے بعد فالتو دھاگے ساتھ کے ساتھ کاٹتی جائیں۔ ورنہ آخر میں بہت سے دھاگے کاٹنے مشکل ہو جاتے ہیں۔

-13 سوتی کپڑے پر سلائی کافی آسان ہوتی ہے اس لیے سلائی سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ سوتی کپڑوں پر مہارت حاصل کرنے کے بعد ریشمی اور باریک کپڑوں پر سلائی کی جائے۔

10.3 کپڑے اور ڈیزائن کے انتخاب کا طریقہ کار

10.3.1 مختلف کپڑوں کی کٹائی اور سلائی کا مناسب طریقہ کار

(Proper Procedure for Cutting and Tailoring Different Fabrics)

مختلف کپڑوں کی مناسبت سے ان کی کٹائی اور سلائی کے بارے میں جاننا ضروری ہے کیونکہ کپڑے مختلف ریشوں سے تیار کئے جاتے ہیں اس لیے ان کی کٹائی وسلائی میں احتیاط ضروری ہے۔ درج ذیل میں مختلف کپڑوں کی کٹائی وسلائی کا طریقہ دیا گیا ہے۔ سلائی کرتے ہوئے اس کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

-1 **سوتی (Cotton) کپڑوں کی کٹائی وسلائی:** سوتی کپڑوں کو کٹائی سے پہلے سکیڑنا (Shrink) بہت ضروری ہے کیونکہ ان پر مختلف اختتامی عمل کئے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ان میں اکڑاہٹ آ جاتی ہے۔ جب اس کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر سکیڑا جائے تو اس میں قدرے نرمی آ جاتی ہے سُوکھنے پر اس کو استری کرنے کے بعد کٹائی ضروری ہے۔ سوتی کپڑے کی کٹائی اور سلائی باقی کپڑوں سے نسبتاً آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

-2 **فر (Fur) والے کپڑوں کی کٹائی وسلائی:** فر والے کپڑوں کی کٹائی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اس کی فر کا رخ نیچے کی طرف ہو اور اس کی کٹائی کرتے وقت ڈرافٹ کو پن لگائیں یا ڈرافٹ کو ایک تہہ پر رکھ کر دوسری طرف پیر رکھ لیں تاکہ کپڑا کھسکنے نہ پائے اور کٹائی میں دِقّت پیش نہ آئے۔

فر والے کپڑوں کی سلائی کرتے وقت مشین کے تناؤ (Tension) اور ٹانکوں کو پہلے کسی فالتو کپڑے پر ضرور چیک کر لیں۔ کیونکہ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ایک تو کپڑا کھسکے گا نہیں اور دوسرا ٹانکے صحیح ہونے کے ساتھ ساتھ سلائی مضبوط ہوگی۔ ایسے کپڑوں کے لیے زیادہ تر سادہ سیون کا استعمال مناسب رہتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کپڑوں کو استری بھی درکار نہیں ہوتی۔

-3 **لینن (Linen) کے کپڑوں کی کٹائی وسلائی:** کٹائی کرتے وقت لینن کے کپڑوں میں سلائی کا حق زیادہ رکھیں کیونکہ تار نکلنے سے یہ کپڑا جلد اُدھڑ جاتا ہے۔ لینن کے کپڑوں پر ہمیشہ تیز استری استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن استری کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اگر کپڑے پر سجاوٹ کے لیے کچھ چیزیں لگائی گئی ہوں تو پھر کپڑے کو الٹا کر کے استری کریں۔

-4 **ایکریلیک (Acrylic) کپڑوں کی کٹائی وسلائی:** ایکریلیک کپڑے مختلف برانڈ (Brands) سے مشہور ہیں مثلاً ایکریلین (Acrylene) اورلان (Orlon) وغیرہ۔ یہ کپڑے مضبوط اور دیرپا ہوتے ہیں اور ان کی کٹائی وسلائی میں کوئی خاص دشواری پیش نہیں آتی۔

-5 **شیفون(Chiffon)، وائل(Voile)، جارجٹ((Georgette) کی کٹائی اور سلائی:** یہ تمام کپڑے وزن میں ہلکے، باریک اور نازک ہوتے ہیں اس لیے ان کی کٹائی اور سلائی میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ کبھی کبھی زیادہ کھینچنے سے بھی پھٹ جاتے ہیں۔ ان کپڑوں کی کٹائی کرتے وقت ڈرافٹ کو پن لگالیں۔ باریک کپڑوں کی سلائی کے لیے بہتر تو یہ ہے کہ ان کے درمیان اخبار یا ٹشو پیپر رکھ کر سلائی کی جائے۔ اس طرح کپڑا کھسکتا نہیں، سلائی میں چنٹ یا کھنچاؤ نہیں آتا اور سلائی بھی مضبوط ہوتی ہے۔ ایسے کپڑوں کو کبھی بھی کھینچ کر سلائی نہ کریں۔ اس سے سلائی میں چنٹ آجاتی ہے۔ اس کے علاوہ سلائی کرنے کے بعد کپڑے کے کناروں کو صفائی سے کاٹیں یا پھر اس کے کناروں پر اوور کاسٹ (Over Cast) یا زگ زیگ(Zigzag) کرلیں۔ شیفون اور جارجٹ وغیرہ کیمیاوی ریشوں سے تیار کردہ کپڑے ہیں اس لیے ان پر ہمیشہ نیم گرم استری استعمال کریں۔

-6 **لیس(Lace) یا جالی دار کپڑوں کی کٹائی وسلائی:** لیس یا جالی دار کپڑے معتدل موسم میں اور گرمیوں کے موسم میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ کپڑے مختلف چوڑائی میں ہوتے ہیں۔ کچھ کے کناروں پر کٹاؤ بنے ہوتے ہیں اور کچھ سادہ ڈیزائن والے بھی ہوتے ہیں۔ لیس کو کسی بھی طرح کاٹ سکتے ہیں۔ مگر سلائی میں اس کی فنشنگ(Finishing) کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ سلائی میں نفاست آسکے۔

کٹائی کرنے کے لیے لیس کو پہلے برابر کرلیں پھر اس کو ڈرافٹ پر رکھ کر اچھے طریقے سے پن کرنے کے بعد کاٹیں۔ کوشش کریں کہ لیس کو زیادہ مرتبہ اپنی جگہ سے نہ ہلائیں کیونکہ اس سے لیس کی کٹائی میں فرق آسکتا ہے۔ لیس کی سلائی کرتے وقت مشین کے تناؤ(Tension) کو کپڑے کے مطابق سیٹ کرلیں پھر کپڑے پر کاغذ رکھ کر سلائی کریں۔ اس طریقے سے سلائی کرنا آسان ہے۔

-7 **بروکیڈ(Brocade) کی کٹائی اور سلائی:** ان کپڑوں کی سلائی کرتے وقت اگر اخبار کو کپڑے پر رکھ کر سلائی کی جائے تو ٹانکے صحیح اور مضبوط ہوتے ہیں ان کپڑوں کے لیے سلائی کا حق ہمیشہ زیادہ رکھیں اور ترپائی کے لیے بھی اضافی کپڑا رکھیں۔ یہ اضافی کپڑا 2 سینٹی میٹر (3/4انچ) ہو تو کافی ہے۔ سلائی کرنے کے بعد سلائی کے حق کے کناروں، کندھے، آستین کی گولائی اور ایسی جگہوں پر جہاں زیادہ زور پڑتا ہے ربن یا کپڑا لگا کر سلائی کرلیں۔ اس سے سلائی اُدھڑتی بھی نہیں اور لباس میں صفائی بھی آتی ہے۔ بروکیڈ کے کپڑے کے نیچے ہمیشہ استر (Lining) کا استعمال کریں کیونکہ اس سے کپڑا پہننے میں آرام دہ ہوجاتا ہے۔

-8 **نائلون(Nylon) کی کٹائی اور سلائی:** نائلون کا کپڑا بہت پھسلتا ہے اس لیے کٹائی کرتے وقت خاص احتیاط درکار ہوتی ہے۔ ڈرافٹ کو ہمیشہ پن لگانے کے بعد کٹائی کریں اور سلائی بھی کاغذ رکھ کر کریں۔

-9 **گرم کپڑوں کی کٹائی وسلائی:** گرم کپڑوں کی کٹائی کرتے وقت ڈرافٹ کو کپڑے پر رکھ کر پن لگالیں۔ تیز قینچی سے کٹائی کریں ان کپڑوں پر سلائی کا حق زیادہ رکھیں اور ٹریسنگ وہیل یا چاک سے سلائی کی لائین ٹریس کرلیں۔ گرم کپڑوں کی فنشنگ(Finishing) کے لیے ہاتھ سے یا مشین سے اوور کاسٹ (Overcast) کرلیں۔ گرم کپڑوں کے نیچے استر (Lining) ضرور لگائیں۔ گولائی والی سلائیوں پر کچا ٹانکا لگالیں اور پھر مشین کا ٹانکا درمیانہ رکھ کر سلائی کرلیں۔

10.3.2 ڈیزائن کے مطابق کپڑے کا انتخاب
(Selection of Fabric According to Design)

لباس بنانے کے لیے کپڑے کے ڈیزائن کا انتخاب ضروری ہے۔لباس کے لیے کپڑے کا انتخاب ڈیزائن یا موسم اور موقع محل کے مطابق کیا جاتا ہے اور کسی بھی ڈیزائن کو منتخب کرنے سے پہلے ڈیزائن کے بارے میں مکمل معلومات کا ہونا ضروری ہے مثلاً

1- کیا ڈیزائن کے لیے نرم کپڑا درکار ہے؟
2- کیا ڈیزائن کے لیے لٹکنے یا ساتھ لگنے والا یعنی چپکنے والا کپڑا درکار ہے؟
3- کیا ڈیزائن کی ضرورت کے مطابق فنشنگ کی نوعیت سے کپڑا درکار ہے وغیرہ۔
4- پرنٹ اور نمونہ کیسا ہونا چاہیے۔

لباس بنانے کے لیے جو خاکہ آپ اپنے ذہن میں تیار کرتے ہیں اس میں سب سے اہم لباس کا سٹائل ہے۔بہتر سلائی کے لیے سادہ سٹائل کا انتخاب کریں جس میں زیادہ سلائیاں (Seams) درکار نہ ہوں اور کپڑے کا ڈیزائن بھی متاثر نہ ہو۔اسی طرح کالر، پلیٹ یا چنٹ وغیرہ کے لیے سادہ یعنی بغیر پرنٹ والے کپڑے مناسب رہتے ہیں۔

10.3.3 جسم کا صحیح ناپ لینا (Taking Correct Body Measurement)

کپڑا سینے میں کامیابی کافی حد تک اچھی طرح سے ناپ لینے پر ہے اچھی کٹائی کا انحصار بہت حد تک صحیح ناپ پر ہوتا ہے۔بہترین اور عمدہ لباس کی سلائی کے لیے جسم کے ناپ کا صحیح ہونا ضروری ہے۔

اپنا خود ناپ نہیں لیا جا سکتا بہتر ہے کہ کوئی دوسرا آپ کا ناپ لے۔ناپ دیتے وقت جسم کو آرام دہ حالت میں سیدھا رکھنا چاہیے۔ اور جن کپڑوں پر ناپ لیا جائے وہ ہلکے اور اچھی فٹنگ والے ہونے چاہئیں۔دوپٹہ بھی اتار کر ایک طرف رکھ لینا چاہیے کیونکہ یہ ناپ لینے میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔آسائش اور حرکت کے لیے ناپ کی ضرورت کپڑے کی ساخت اور لباس کے نمونے پر منحصر ہوتی ہے۔اس لیے صحیح فٹنگ کے لیے تمام ضروری ناپ صحیح طریقے سے لیں یعنی نہ بہت تنگ اور نہ بہت ڈھیلے۔سینہ، کولہے اور جسم کے مختلف حصوں کا ناپ ڈرافٹ بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

(i) **جسم کے بنیادی حصوں کا ناپ لینا:** کسی بھی لباس کے لیے جسم کے درج ذیل بنیادی حصوں کا ناپ لینا ضروری ہے۔تصاویر کو دیکھتے ہوئے جسم کے ان حصوں کا ناپ لے کر اپنی ڈائری میں نوٹ کر لیں اور اس کو وقتاً فوقتاً چیک کرتی رہیں۔تاکہ اگر ناپ میں کوئی تبدیلی ہو تو لباس کی فٹنگ متاثر نہ ہو۔

1- تیرے کا ناپ

یہ ناپ بائیں سے دائیں کندھے تک لیا جاتا ہے اس کے لیے فیتہ صحیح جگہ پر رکھنا ضروری ہے۔ تیرے کا ناپ لینے کے لیے فیتے کو صحیح جگہ پر رکھنے کے لیے سامنے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔

2- گدّی سے کمر تک کا ناپ

اس ناپ کے لیے فیتہ گردن کی پچھلی درمیانی ہڈی (جو چھُونے پر محسوس ہوتی ہے) پر رکھیں اور لمبائی میں کمر تک لے جائیں اور ناپ لیں۔ فیتہ کی پوزیشن کے لیے سامنے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔

3- چھاتی کا ناپ

یہ ناپ چھاتی کے اُبھرے ہوئے حصے سے لیں۔ فیتہ بہت زیادہ کھینچ کر یا زیادہ ڈھیلا نہ رکھیں بلکہ فیتے کے دونوں سروں کو فیتے کے اندر ہاتھ کی دو انگلیوں اور انگوٹھے سے اس طرح ملائیں کہ صحیح ناپ سامنے سے پڑھا جا سکے۔

4- کمر کا ناپ

فیتے کو کمر کے گرد اس طرح لائیں کہ فیتہ خود بخود اصل کمر والے حصے میں آ جائے۔ فیتے کے دونوں سروں کے اندر کی طرف اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں رکھیں تا کہ ناپ تنگ نہ ہو۔

5- کولہوں کا ناپ

یہ ناپ کمر سے تقریباً 20 سینٹی میٹر (("8 نیچے لیا جاتا ہے۔ لیکن یہ ناپ ہر قد کے مطابق مختلف بھی ہو سکتا ہے۔ فیتے کو کولہوں کے اُبھار پر رکھ کر درمیان میں دو انگلیاں رکھ کر دونوں سرے ملائیں اور ناپ لیں۔

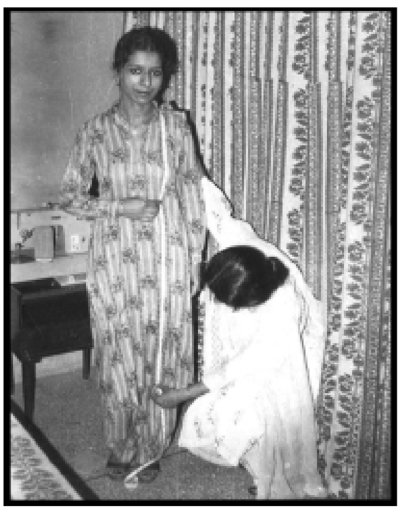

6- قمیص کی لمبائی

قمیص کی لمبائی فیشن کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔ لیکن لمبائی جو بھی ہو اس کے لیے فیتے کو اوپر کندھے کے پاس (سامنے دی گئی تصویر کے مطابق) رکھ کر جتنی لمبائی رکھنی ہو اس کے مطابق ناپ لیں۔ اس ناپ میں غور کریں کہ ذرا سا درمیان (کمر کے پاس سے) سے پکڑا ہوا ہے۔ سیدھا رکھنے سے قمیص کی لمبائی صحیح نہیں رہتی۔

7- آستین کا ناپ

آستین کے ناپ میں آستین کی لمبائی اور چوڑائی لی جاتی ہے۔ لمبائی کے لیے دی گئی تصویر کے مطابق فیتہ رکھیں۔ بازو کو ذرا خم میں رکھیں اور کو کلائی تک لے جا کر ناپ لیں۔ اگر آستین تین چوتھائی یا آدھی بنانی ہو تو اس صورت میں بازو سیدھا ہی رکھیں۔ اگر آستین پوری بنانی ہو تو آستین کی آگے سے چوڑائی کلائی کے ناپ کے مطابق رکھی جائے گی۔ لیکن اگر آستین تین چوتھائی یا آدھی بنانی ہو تو بازو کے اس حصے پر فیتہ رکھ کر ناپ لیں۔

بچوں کے جسم کے بنیادی ناپ

1- تیرہ
2- سینہ
3- کمر
4- گدی سے کمر تک کا ناپ
5- فراک کی لمبائی
6- آستین کی لمبائی
7- پاجامہ، شلوار یا پتلون کی لمبائی
8- میانی
9- کولھے

بچوں کے لیے تقریباً وہی ناپ لیے جاتے ہیں جو کہ بڑوں کے لیے ہوتے ہیں۔

بچوں کی میانی کا ناپ لینے کے لیے بچے کو کرسی پر سیدھا بیٹھا کر فیتے کو کمر پر رکھیں اور کولھوں کے اوپر سے کرسی کی سیٹ تک ناپ لیں۔ چھاتی، کمر اور کولہوں کا ناپ لیتے وقت فیتے کے اندر دو انگلیاں رکھ کر ناپ لیں۔

بڑوں یا بچوں کے کون کون سے ناپ لیے جائیں گے۔ اس کا انحصار لباس اور اس کے ڈیزائن پر ہے۔ اس لیے لباس کے مطابق جن جن حصوں کا ناپ درکار ہو۔ صرف انہی حصوں کا ناپ کاپی میں نوٹ کر لیں تاکہ غیر ضروری ناپ لینے میں وقت ضائع نہ ہو۔

(ii) **فارمولے کے مطابق بنیادی حصوں کا حساب نکالنا:** ہر حصے کا ناپ لینے کے بعد ڈرافٹ بنانے کے لیے کچھ حساب کتاب کیا جاتا ہے مثلاً ناپ کی جمع تقسیم کیسے کرنی ہے؟ کون سی لکیر کیسے اور کہاں تک لگانی ہے؟ ناپ کو کاغذ پر کیونکر منتقل کرنا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ حساب کتاب لباس کی نوعیت کے مطابق کیا جاتا ہے۔ تاکہ ڈرافٹ بنانے میں دِقت پیش نہ آئے۔

(iii) **ڈرافٹ کو ہر لحاظ سے مکمل کرنا:** فارمولے کے مطابق دیے گئے ناپ کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈرافٹ تیار کیا جاتا ہے۔ اگلے اور پچھلے حصے کا ڈرافٹ علیحدہ علیحدہ بنایا جاتا ہے۔ نیز کاغذ پر آدھا ڈرافٹ ہی بنایا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے اور کٹائی کے وقت کپڑے کو دوہرا کر کے اس پر ڈرافٹ پن سے لگایا جاتا ہے۔ ڈرافٹ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ سب اُفقی لکیریں ایک دوسرے کے متوازی (Parallel) ہوں مثلاً چھاتی، کمر اور کولہوں کی لکیریں، نیز اگلے پچھلے حصے کے ڈرافٹ کی لکیریں ایک سیدھ میں ہوں تاکہ وضع قطع میں فرق نہ رہ جائے۔ مزید برآں ڈرافٹ پر سلائی کی سب لائنوں کو بالکل واضح کر کے نشان لگائے جائیں تاکہ کپڑے پر سلائی صحیح ہو سکے۔

(iv) **ڈرافٹ سے پیٹرن بنانا:** جسم کا صحیح ناپ لینے اور فارمولے کے مطابق ڈرافٹ کے لیے حساب کرنے کے بعد جو بنیادی ڈرافٹ بنایا جاتا ہے اس میں ڈیزائن کے مطابق تبدیلیاں کر کے پیٹرن (Pattern) بنایا جاتا ہے۔ کسی بھی پیٹرن کی کامیابی کا انحصار بنیادی ڈرافٹ پر ہوتا ہے۔ لہٰذا پہلے بنیادی ڈرافٹ کی مدد سے لباس کی فٹنگ کا صحیح اندازہ کریں پھر فٹنگ کے مطابق تبدیلی کرنے کے بعد پیٹرن بنائیں تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے۔

پیٹرن بناتے وقت آسائش کی گنجائش جسم کی ساخت، شخصیت، عمر، پہننے والے کے کام کاج کی نوعیت، فیشن اور کپڑے کی قسم کے مطابق رکھیں۔ مثال کے طور پر کھیل کود کے لیے لباس ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے۔ اسی طرح نرم اور باریک کپڑے مثلاً لان اور وائل وغیرہ کے لباس اگر ڈھیلے ڈھالے ہوں تو یہ دیکھنے میں بہتر اور پہننے میں آرام دہ ہوتے ہیں۔ جب کہ موٹے اور اکڑے ہوئے کپڑوں میں آسائش کی گنجائش اگر قدرے کم بھی ہو تو یہ مناسب لگتے ہیں۔ درج ذیل میں آسائش کی گنجائش کے لیے رہنمائی چارٹ دیا گیا ہے۔ لیکن اس میں کمی وبیشی ہر شخص کی ضرورت اور آسائش کے مطابق کی جا سکتی ہے۔

آسائش کی گنجائش کا چارٹ (Ease Allowance Chart)

نمبر شمار	جسم کا حصہ	آسائش کی گنجائش
-1	اگلے مونڈھوں کا درمیانی حصہ	1.2 س م (1/2 انچ)
-2	چھاتی یا سینہ	10 س م (4 انچ)
-3	کمر	2.5 س م (1 انچ)
-4	کولہے	7 س م (ڈھائی انچ)
-5	پچھلے مونڈھوں کا درمیانی حصہ	1.9 س م (3/4 انچ)
-6	کہنی	2.5 س م (1 انچ)
-7	کلائی	1.2 س م (1/2 انچ)

بنیادی ڈرافٹ سے پیٹرن (Pattern) بناتے وقت مندرجہ ذیل نقاط کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے۔

-1 سلائی کا حق (Seam Allowance) گلے، کندھے اور مونڈھوں پر 1.5 س م اور لباس کی اطراف پر 2.5 س م رکھیں۔ جن کپڑوں کے سروں سے دھاگے زیادہ نکلتے ہوں۔ ان کے لیے 1/2 س م سلائی کا حق زیادہ رکھیں۔ سلائی کے بعد کناروں کو پختہ کرنے سے پہلے اس فالتو کپڑے کو کاٹ لیں۔

-2 ترپائی کا حق (Hemming Allowance)۔ قمیص کے گھیرے پر 5 س م اور آستین کی نچلی طرف 4 س م رکھیں۔

-3 گلے کے ڈیزائن، گلے کی پٹی وغیرہ کی نشاندہی پیٹرن پر کر لیں۔

-4 اگر ڈیزائن میں پلیٹ، جیب، سجاوٹ کے لیے سلائی کی لائین یا چنٹ وغیرہ ہو تو ان کے نشانات بھی پیٹرن پر لگا لیں۔

-5 گرین لائین (Grain Line) کی نشاندہی پیٹرن پر (↕) کے نشان سے لگانا ضروری ہے۔ اس سے پیٹرن کو کپڑے پر گرین لائین کے حساب سے رکھنے میں آسانی ہوگی۔ کپڑے میں تانے کے رخ گرین لائین کے دھاگے جو کنارے کے متوازی ہوتے ہیں وہ زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اس لیے لباس کی لمبائی اسی رخ رکھی جاتی ہے۔ جس سے لباس جسم پر ٹھیک بیٹھتا ہے اور اس کی وضع قطع بھی خراب نہیں ہوتی۔ لیکن لباس کے کچھ ڈیزائن ایسے ہوتے ہیں جن میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے

ان کو آڑھے رخ رکھ کر کاٹا جاتا ہے۔ اس لیے اس کا نشان بھی پیٹرن پر لگانا ضروری ہے۔

6- پیٹرن کی جس لائین کو کپڑے کی تہہ پر رکھنا ہو۔ وہاں تہہ کا نشان ++ لگائیں۔

7- اگر لباس کا ڈیزائن ایسا ہو جس میں پیٹرن کے کئی حصے ہوں مثلاً اگلا حصہ، یوک، آستین، جیب، کف، کالر، جھالر، گلے کی پٹی، کاج کی پٹی وغیرہ وغیرہ تو ہر حصے پر اس کا نام اور تعداد لکھ دیں۔ تاکہ آپ کو پیٹرن کے مختلف حصوں کا اندازہ رہے۔

8- پیٹرن پر یہ بھی لکھیں کہ اس کو کپڑے کی کتنی تہوں پر رکھ کر کاٹنا ہے۔ پیٹرن پر اگلے اور پچھلے حصوں کی نشاندہی بھی کریں۔

9- قمیص کے اگلے اور پچھلے حصوں کی درمیانی لائن پر موٹا سا نقطہ (Dot) یا V کا نشان لگائیں۔ اس سے لباس کی سلائی میں آسانی رہتی ہے۔

مذکورہ بالا تمام تفصیلات اگر پیٹرن پر موجودہ ہوں تو اس سے لباس کی کٹائی اور سلائی آسان ہو جاتی ہے۔

10.3.4 کٹائی کے بنیادی اصول (Basic Principles of Cutting)

عام طور پر گھروں میں کٹائی سلائی کے لیے کوئی خاص جگہ مخصوص نہیں کی جاتی اس کی وجہ سے لوگ اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتے۔ حالانکہ صرف مناسب جگہ پر کٹائی نہ کرنے سے سلائی میں بہت سی خامیاں رہ جاتی ہیں۔ آپ نے اکثر درزی کی دکان پر دیکھا ہوگا کہ اس نے کپڑے کاٹنے کے لیے ایک خاص قسم کی مناسب اُونچی میز رکھی ہوتی ہے جس سے نہ صرف کام آسانی سے ہوتا ہے بلکہ کٹائی بھی بہتر طریقے سے ہوتی ہے۔ گھر میں یہ کام کھانے کی میز پر بھی کیا جا سکتا ہے۔

کپڑا کاٹنے سے پہلے لباس کا مکمل ڈرافٹ تیار کر لینا چاہیے۔ اس ڈرافٹ کو کپڑے پر اس طرح رکھیں کہ کم سے کم کپڑا استعمال ہو۔ کٹائی کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

1- قینچی کی دھار تیز اور نوک ٹھیک ہونی چاہیے۔

2- قینچی صحیح طریقے سے پکڑیں اور کپڑے کو کبھی بھی ہاتھ میں لے کر مت کاٹیں۔ بلکہ ہمیشہ میز پر یا زمین پر کپڑے کو بچھائیں اور اپنے ہاتھ سے کپڑے کو دبا کر رکھیں تاکہ کپڑا ہلنے نہ پائے۔

3- کاٹنے سے پہلے کپڑے کو سکیڑ (Shrink) لیں اور استری کر لیں۔

4- سیدھا کپڑا کاٹنا ہو تو کاٹنے کے لیے کپڑے کو دھاگا کھینچ کر سیدھا کرنے کے بعد کاٹیں۔

5- کٹائی کرتے وقت اگر کپڑے کی دو یا چار تہیں کاٹنی ہو تو اس صورت میں کپڑے کو پن لگا کر کاٹیں اور کاٹنے کے بعد ٹکڑے اکٹھے رہیں تاکہ اِدھر اُدھر بکھرے نہ رہیں۔

6- جن جگہوں پر خاص نشان دینے ہوں مثلاً کمر کی فٹنگ، چاک کی لمبائی کا نشان، مونڈھے کا درمیانی حصہ وغیرہ ان پر قینچی سے چھوٹا سا ٹک لگا لیں۔

-7 ڈرافٹ پر لگائے گئے سلائی کے حق کو بھی کپڑے پر ٹریس کرلیں تاکہ سلائی آسانی سے ہو سکے۔

10.3.5 شخصیت کی اقسام کے مطابق لباس کے ڈیزائن کا انتخاب
(Selection of Dress Design According to Personalty Types)

لباس ہماری شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے اور ہر دلعزیز بننے کے لیے لباس کی موزونیت بہت ضروری ہے کیونکہ اس سے نہ صرف شکل وصورت، قد وقامت اور ڈیل ڈول پر اثر پڑتا ہے بلکہ ہم میں خود اعتمادی بھی پیدا ہوتی ہے۔ اپنی شخصیت کو بہتر بنانے اور خامیوں کو دور کرنے کے لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت درج ذیل اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے مثلاً

-1 خوش باش اور ہنس مکھ اشخاص کو ایسا لباس پہننا چاہیے جو شوخ رنگ کا ہو اور جس کا ڈیزائن سیدھی لائنوں کی بجائے قوسی خطوط پر مشتمل ہو۔

-2 خاموش اور متین طبیعت والے شخص کے لیے شوخ رنگ کے کپڑے مناسب نہیں ہوتے بلکہ اس کے لیے ہلکے اور سادہ رنگ زیادہ موزوں رہتے ہیں۔

-3 ڈرامائی شخصیت کے لیے شوخ رنگ موزوں رہتے ہیں۔

-4 سنجیدہ شخصیت کے لیے گرے، نیلے یا سبز رنگ اور سیدھی سیدھی لائنوں والے ڈیزائن کے کپڑے زیادہ موزوں رہتے ہیں۔

جسم کی بناوٹ کا لباس کی ساخت سے بھی گہرا تعلق ہے۔ اس لیے مناسب اور موزوں لباس کا انتخاب کرتے ہوئے شخصیت کے علاوہ آرٹ اور ڈیزائن کے اصولوں اور عناصر کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

-1 لباس میں خطوط کے استعمال کے شخصیت، شکل وصورت اور قد وقامت پر اثرات

لباس میں افقی، عمودی اور ترچھے خطوط کے استعمال سے پہننے والے کی شکل وصورت اور قد وقامت پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ ان خطوط سے اصل لمبائی اور چوڑائی کو چھپا کر موزونیت پیدا کی جاسکتی ہے مثلاً

☆ **افقی خطوط** چوڑائی کا احساس دلاتے ہیں۔ اس لیے لمبے قد اور دبلی پتلی جسامت کے لیے افقی خطوط کا لباس موزوں رہتا ہے کیونکہ اس سے جسم سڈول دکھائی دیتا ہے نیز قد میں کمی کا احساس ہوتا ہے۔

☆ **عمودی خطوط** لمبائی کا احساس دلاتے ہیں۔ اس لیے چھوٹے قد اور موٹی جسامت کے لیے عمودی خطوط والا لباس مناسب رہتا ہے۔ کیونکہ اس سے قد لمبا محسوس ہوتا ہے اور جسامت بھی مناسب دکھائی دیتی ہے۔

☆ **ترچھے خطوط** چوڑائی یا ڈھیلنے اور کھینچنے کا احساس دلاتے ہیں۔ اس لیے درمیانہ قد اور جسامت کے لیے ان کا استعمال موزوں رہتا ہے۔ لیکن لباس میں ان خطوط کا باہم امتزاج مناسب تاثرات پیدا کرتا ہے۔

خطوط میں ایک نمایاں خوبی یہ ہوتی ہے کہ ان کے صحیح استعمال سے ناپسندیدہ وضع کو غیر نمایاں یا دلکش بنایا جا سکتا ہے اور دلکش وضع کے تاثرات میں مزید اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ انسانی شخصیت میں چہرہ سب سے نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ بنیادی طور پر چہرے کی بناوٹ تکون، مربع، گول اور بیضوی ہوتی ہے۔ اس لیے چہرے کی بناوٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب قسم کے گلے اور بالوں کا سٹائل اپنانا چاہیے مثلاً

(i) **گول چہرے** کے لیے قمیص کا گول گلا موزوں نہیں ہے کیونکہ اس سے چہرے کی گولائی مزید نمایاں ہو جاتی ہے۔ بلکہ گول چہرے کے لیے وی (V) گلے کا استعمال مناسب رہتا ہے۔ کیونکہ اس سے ایک تو چہرہ کم گول نظر آتا ہے اور دوسرے گردن بھی لمبی دکھائی دیتی ہے۔ گول چہرے والوں کو اپنی مانگ بھی زیادہ وضاحت سے نہیں نکالنی چاہیے بلکہ پیچھے کی طرف کٹے ہوئے بال بہتر رہتے ہیں۔ اگر مانگ نکالنی ہو تو یہ بالکل سر کے درمیان میں نہیں ہونی چاہیے اور نہ ہی ایک طرف کو زیادہ جھکی ہوئی ہونی چاہیے۔

(ii) **مربع اور چوڑے چہرے** کے لیے قمیص کا چوکور گلا موزوں نہیں بلکہ چوڑے چہرے کے لیے بیضوی اور ذرا گہرا گلا مناسب رہتا ہے۔ کیونکہ اس سے چہرے کی چوڑائی میں کمی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ بال بنانے میں بھی چوڑے چہرے والوں کو خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کانوں پر ڈھیلے ڈھالے بال چہرے کی چوڑائی کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیدھی مانگ نکالنے سے بھی چہرہ بہتر لگتا ہے۔

(iii) **بیضوی** چہرے کے لیے اونچا گول گلا بہت موزوں رہتا ہے۔ اس کے علاوہ سر کے بال کھینچ کر بنانے کی بجائے ماتھے پر ڈھیلے ڈھالے رکھنے اور ٹیڑھی مانگ نکالنے سے چہرہ دیکھنے میں بہت متناسب معلوم دیتا ہے۔

(iv) **تکون چہرے** کے لیے وی (V) گلا موزوں نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے ٹھوڑی کی نوک اور بھی زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔ تکون چہرے کے لیے اونچا گول گلا سب سے زیادہ موزوں رہتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیڑھی مانگ اور کانوں پر ڈھیلے ڈھالے بال تکون چہرے کو خوبصورت بنا دیتے ہیں

خطوط کے ان اصولوں کو صرف قد اور چہرے میں تناسب پیدا کرنے کے لیے ہی استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ ان سے شکل کی کئی اور خامیاں بھی بہت حد تک کم کی جا سکتی ہے مثلاً

(i) اگر ناک بہت اونچی اور لمبی ہو تو بھی بالوں کو ڈھیلا اور ماتھے کے آگے رکھنے سے مدد ملتی ہے اور ناک چھوٹی دکھائی دیتی ہے۔ اس کے برعکس اگر ناک بہت چھوٹی ہو تو بالوں کو ماتھے اور کانوں کے پیچھے رکھنا موزوں رہتا ہے۔ اس طرح ناک چہرے پر بہت چھوٹی دکھائی نہیں دیتی۔

(ii) اگر ٹھوڑی بہت بڑی ہو تو کھینچا ہوا جوڑا یا کسی ہوئی چٹیا بنانے سے ٹھوڑی اور بھی زیادہ نمایاں لگتی ہے۔ اس کے لیے بالوں کو ماتھے اور کانوں پر ڈھیلا چھوڑنے اور ڈھیلی ڈھالی چٹیا یا نیچی قسم کا جوڑا بنانے سے بہت مدد ملتی ہے۔ اس کے برعکس اگر ٹھوڑی بہت اندر کی طرف گئی ہوئی ہو تو کانوں اور گردن پر بال ڈھیلے چھوڑنے چاہییں۔

2- کپڑے کے رنگ، ڈیزائن اور ساخت یا بناوٹ کے شخصیت پر اثرات

رنگ طبیعت اور شخصیت پر مختلف اثرات مرتب کرتے ہیں مثلاً سرخ رنگ دیکھنے سے گرمی اور حدت کا احساس ہوتا ہے۔ جبکہ کھلتا ہوا نیلا رنگ طبیعت میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے۔ لباس میں مختلف رنگوں کو خوش ذوقی سے استعمال کر کے اس کی جاذبیت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ رنگ کے مناسب انتخاب سے ہماری شخصیت پر نمایاں اثرات ہوتے ہیں۔ اس لیے مناسب رنگوں کا انتخاب کرنے کے لیے ہمیں رنگوں کے بارے میں تھوڑا بہت علم ضرور ہونا چاہیے۔ ہم رنگوں کو استعمال کرنا زیادہ تر دو ذریعوں سے سیکھتے ہیں مثلاً

(i) قدرت کے مناظر اور کائنات کی چیزوں مثلاً پھولوں، پھلوں، درختوں اور مناظر میں مختلف رنگوں کے امتزاج سے۔

(ii) رنگوں کے دائرے اور قوس قزح وطیف (Spectrum) کو دیکھنے سے بہت سے رنگ نظر آتے ہیں۔ مگر دراصل رنگ تین ہی ہیں۔ جنہیں بنیادی رنگ (Primary Colours) کہا جاتا ہے۔ یہ رنگ سرخ، نیلا اور پیلا ہیں۔ ان تین بنیادی رنگوں کی آمیزش سے دیگر رنگ بنتے ہیں۔

1- ایک ہی رنگ کو کسی جگہ پر ہلکا اور کہیں گہرا کرنے سے بہت خوش گوار تاثر پیدا ہوتا ہے۔

2- دائرے میں سے جو رنگ منتخب کیا جائے اس کے دونوں طرف کے دو ساتھی رنگوں کو اس کے ساتھ چنا جا سکتا ہے مثلاً اگر سبز رنگ چنا جائے تو اس کے ساتھ پیلے اور نیلے رنگوں کو بھی ملایا جا سکتا ہے۔

3- دائرے میں سے جو رنگ چنا جائے اس کے بالمقابل یعنی عین سامنے کے رنگ کو اس کے ساتھ استعمال کریں مثلاً پیلے کے ساتھ جامنی، نیلے کے ساتھ نارنجی اور سبز کے ساتھ سرخ رنگ خوب اچھی طرح بچ سکتا ہے۔

4- اگر آپ کوئی رنگ استعمال نہ کرنا چاہیں تو سفید، کالے اور سلیٹی (Grey) رنگوں کو ملا کر بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

5- لباس میں ہلکے رنگ جسم کا حجم بڑھاتے ہیں اور گہرے رنگ حجم کو کم کرتے ہیں اس لیے جسامت کے مطابق ہلکے اور گہرے رنگوں کا استعمال موزوں ومناسب رہتا ہے۔

3- لباس کے ڈیزائن، ساخت اور بناوٹ کے شخصیت پر اثرات

لباس کا کپڑا، اس کا ڈیزائن، ساخت اور بناوٹ شخصیت اور جسامت کے مطابق ہونا چاہیے لباس کے ڈیزائن میں درج ذیل اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

1- موٹی جسامت کو چھوٹے چھوٹے پھولوں والا یا پرنٹیڈ کپڑا منتخب کرنا چاہیے۔

2- ایک لمبی اور دبلی لڑکی کے لیے بڑے پھولوں والا پرنٹ موزوں رہتا ہے کیونکہ اس سے اس کا دبلا پن کم نمایاں رہے گا۔

3- زندہ دل اور شوخ شخصیت کے لیے شوخ رنگ اور بڑے بڑے پھول اور پرنٹ مناسب رہتے ہیں۔

4- ایک خاموش طبع اور حلیم مزاج شخص کے لیے چھوٹے چھوٹے پھولوں والے پرنٹ یا باریک لائنوں والے ڈیزائن ہلکے رنگوں میں بہت موزوں رہتے ہیں۔

کپڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں مثلاً نرم، سخت، چمک دار، ریشمی، اکڑے ہوئے اور بھاری۔ اس لیے کپڑے خریدتے وقت یہ خیال ضرور رکھنا چاہیے کہ کپڑے کی ساخت آپ کی شخصیت کے مطابق ہو مثلاً

1- جو کپڑے نرم اور سادہ ہوں وہ جسم کو اس کی ساخت کے مطابق بہت خوب صورتی سے واضح کرتے ہیں۔

2- پھُولے ہوئے، سخت اور چمک دار کپڑے موٹاپا ظاہر کرتے ہیں۔

3- کُھردرے اور سادہ ساخت کے کپڑوں کے ساتھ بہت نفیس قسم کے ریشمی کپڑے نہیں پہنے جا سکتے مثلاً اگر موٹی ململ کی ساڑھی ہو تو اس کے ساتھ سوتی کپڑے کا بلاؤز ہی موزوں رہے گا ساٹن یا سلک کا بلاؤز مناسب نہیں لگتا لہٰذا لباس کا انتخاب ہمیشہ موقع محل کے مطابق کرنا چاہیے مثلاً شادی بیاہ، سالگرہ، مختلف فنکشن، غم یا فوتیدگی وغیرہ۔

اہم نکات

1- کسی بھی قسم کے پارچہ جات کی مناسب کانٹ چھانٹ اور اس کی سلائی کے فن کو ٹیلرنگ (Tailoring) کہتے ہیں۔

2- سلائی کے ساز و سامان میں وہ تمام اشیا شامل ہیں جن سے کپڑوں کی سلائی میں مدد ملتی ہے۔

3- اچھا ساز و سامان اچھے نتائج کا حامل ہوتا ہے اور اس سے بہتر کارکردگی سامنے آتی ہے۔

4- سلائی کے سامان کا ہر لحاظ سے مکمل ہونا ضروری ہے۔

5- سلائی کے لیے مختلف اشیا درکار ہوتی ہیں مثلاً ناپ لینے اور نشان لگانے والی اشیا، کٹائی کرنے والی اشیا اور سلائی میں استعمال ہونے والی اشیا وغیرہ۔

6- ناپنے والا فیتہ، گز یا میٹر راڈ، پن و پن کشن، ٹریسنگ وہیل اور نشان لگانے والا چاک ناپ لینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

7- کٹائی کے لیے مختلف اقسام کی قینچیاں استعمال ہوتی ہیں مثلاً سلائی کی قینچی، کٹائی کی قینچی، کپڑا کاٹنے والی قینچی، دندانے دار قینچی اور کاج کاٹنے والی قینچی۔

8- سلائی کی اشیا میں دھاگے، سوئیاں، انگشتانہ اور ٹانکے اُدھیڑنے والا پرزہ شامل ہیں۔

9- کپڑوں کی سلائی کے لیے سلائی مشین استعمال ہوتی ہے۔

10- مشین کو مہارت سے استعمال کرنے کے لیے نہ صرف اس کے ہر حصے سے واقفیت ضروری ہے بلکہ ایک حصے کے دوسرے حصے اور پوری مشین کے ساتھ تعلق کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔

11- مشین کو صحیح حالت میں رکھنے کے لیے اس کی صفائی و حفاظت اور تیل دینا ضروری ہے۔

12- سلائی اور کٹائی کے لیے استعمال ہونے والی اشیا کو سوئنگ کٹ (Sewing Kit) میں رکھنا ضروری ہے۔

13- مشین کی سلائی کرتے وقت بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

14- مختلف کپڑوں کی مناسبت سے ان کی کٹائی اور سلائی کے بارے میں جاننا ضروری ہے کیونکہ کپڑے مختلف ریشوں سے تیار کیے جاتے ہیں اس لیے ان کی کٹائی اور سلائی میں احتیاط ضروری ہے۔

15- لباس بنانے کے لیے سب سے پہلا قدم یا مرحلہ کپڑے کے ڈیزائن کا انتخاب ہے۔

16- بہترین اور عمدہ لباس کی سلائی کے لیے جسم کے ناپ کا صحیح ہونا ضروری ہے۔

17- جسم کا ناپ لینے کے بعد بنیادی حصوں کا حساب کتاب کرنے کے بعد ڈرافٹ بنایا جاتا ہے۔

18- ڈرافٹ میں ڈیزائن کے مطابق تبدیلیاں کرکے پیٹرن (Pattern) بنایا جاتا ہے۔اس لیے پیٹرن کی کامیابی کا انحصار بنیادی ڈرافٹ پر ہوتا ہے۔

19- کپڑوں کی کٹائی ایک مخصوص اور مناسب جگہ پر کرنا ضروری ہے۔ورنہ سلائی میں کوئی نہ کوئی نقصان رہ جاتا ہے۔

20- لباس کا انتخاب شخصیت کی مختلف اقسام کو مدنظر رکھتے ہوئے کرنا چاہیے۔

21- لباس میں افقی، عمودی اور ترچھے خطوط کے استعمال سے پہننے والے کی شخصیت اور قد و قامت پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔

22- رنگ طبیعت اور شخصیت پر مختلف اثرات مرتب کرتے ہیں۔

23- رنگوں کی تین اقسام بنیادی رنگ، ثانوی رنگ اور درمیانی رنگ ہیں۔

24- لباس کا کپڑا، اس کا ڈیزائن، ساخت اور بناوٹ شخصیت اور جسامت کے مطابق ہونا چاہیے۔

25- لباس کا انتخاب ہمیشہ موقع محل کے مطابق کرنا چاہیے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) سلائی کی اشیا کو ان کے استعمال کی مناسبت سے کتنی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

(ii) ٹریسنگ وہیل ایک چھوٹا سا ہینڈل والا اوزار ہے۔جس کے اندر کیا ہوتا ہے؟

(الف) دندانے دار پہیہ (ب) سوراخ (ج) کٹاؤ (د) سادہ ہوتا ہے

(iii) سلائی کی قینچی کے دستے کیسے ہوتے ہیں؟

(الف) سیدھے (ب) چوکور (ج) لمبے (د) برابر اور گول

(iv) سوئی کا استعمال کس لحاظ سے کیا جانا ضروری ہے؟

(الف) کپڑے کی نوعیت (ب) کڑھائی (ج) سلائی (د) لمبائی

(v) کپڑوں کی سلائی کے لیے کیا استعمال ہوتی ہے؟

(الف) کروشیا (ب) پرزے (ج) سلائی مشین (د) فٹنگ مشین

(vi) مشین کی سلائی کے کتنے اصول ہیں؟

(الف) چودہ (ب) پندرہ (ج) سولہ (د) اٹھارہ

(vii) ڈرافٹ بنانے کے لیے کیا لینا ضروری ہے؟

(الف) جسم کا ناپ (ب) کاغذ (ج) کپڑا (د) سلائی

(viii) جسم کے کتنے بنیادی حصوں کا ناپ لیا جاتا ہے؟

(الف) ایک (ب) چار (ج) دس (د) گیارہ

2- مختصر جوابات تحریر کریں؟

(i) سلائی/ٹیلرنگ کی تعریف کریں۔

(ii) سلائی کی اشیا کے نام لکھیں۔

(iii) سوئنگ کٹ سے کیا مراد ہے؟

(iv) بچوں کے لباس کے لیے جسم کے بنیادی ناپ لکھیں؟

(v) ڈرافٹ سے پٹرن بنانے سے کیا مراد ہے؟

(vi) شخصیت کے مطابق لباس کا انتخاب کرتے وقت کن اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

(vii) بنیادی رنگ کون کون سے ہیں؟

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

(i) سلائی مشین کے اہم پرزوں اور ان کے کام کے بارے میں لکھیں۔۔

(ii) مشین کی سلائی کرتے وقت کن بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

(iii) مختلف کپڑوں کی کٹائی اور سلائی کا طریقہ کار لکھیں۔

(iv) بنیادی ڈرافٹ سے پٹرن بناتے وقت کن نقاط کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

(v) کٹائی کے بنیادی اصول کون کون سے ہیں؟

(vi) لباس میں خطوط کے استعمال کے شخصیت، شکل وصورت اور قد و قامت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

عملی کام

(i) ذیل میں دیے گئے دس بنیادی کڑھائی کے ٹانکوں کے استعمال سے ٹیبل رنز، دیوار کے لیے تصویر اور کشن میں سے کوئی ایک چیز بنائیں۔

بنیادی کڑھائی کے ٹانکے

-1 کچا ٹانکا (Running Stitch)

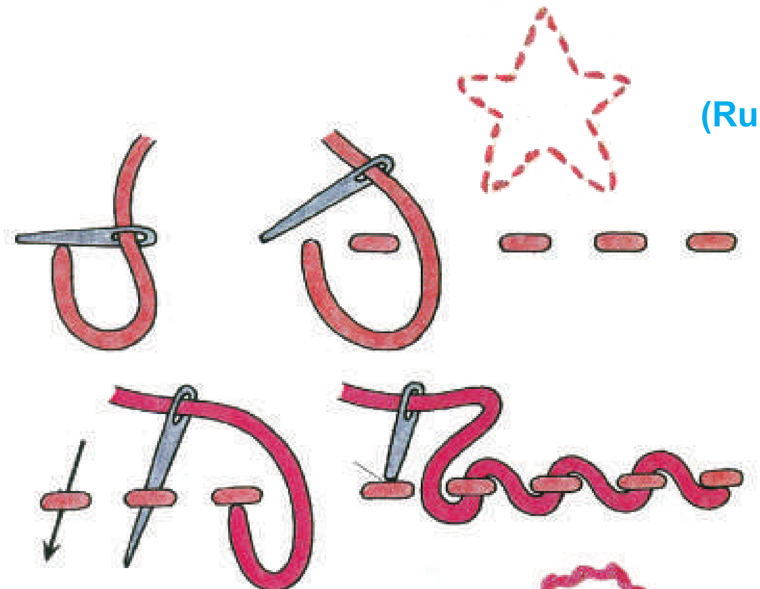

کچا ٹانکا

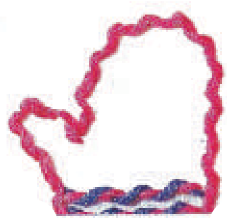

یہ سب سے آسان ٹانکا ہے اور کنارے اور حاشیے بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کو بنانے کے لیے سوئی کپڑے کے اوپر اور نیچے سے مناسب فاصلے پر گزاری جاتی ہے۔ اس ٹانکے کی مدد سے وتری ٹانکے (overcast) بھی لگائے جاسکتے ہیں اس کے علاوہ دھاگے کو مختلف طریقوں سے گزار کر خوبصورت کنارے بنائے جا سکتے ہیں۔

-2 ڈنڈی ٹانکا (Stem Stitch)

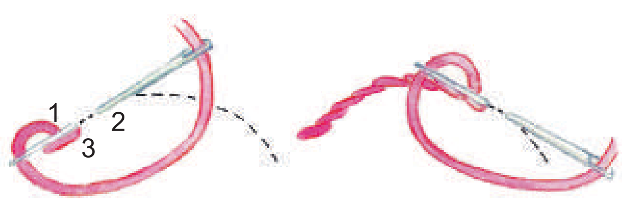

ڈنڈی ٹانکا

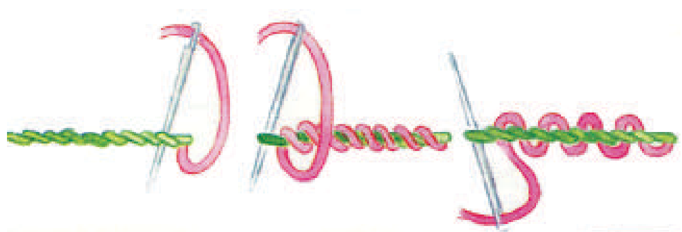

یہ ٹانکا ڈنڈیاں اور حاشیہ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کو بنانے کے لیے سوئی نمبر 1 سے باہر نکالیں۔ نمبر 2 سے کپڑے کے نیچے لگا کر نمبر 3 سے باہر نکال لیں اسی طرح کرتے رہیں تاکہ ڈنڈی مکمل ہو جائے۔ اس ڈنڈی کے درمیان میں سے دوسرے رنگ کا دھاگہ گزار کر اس ٹانکے میں مزید خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ہے۔

3- گرہ دار ٹانکا (French knot Stitch)

یہ ٹانکا مختلف طریقوں سے بنایا جا سکتا ہے۔ اس کو بنانے کے لیے نمبر 1 سے سوئی کپڑے کے اوپر کی طرف سے نکالیں، سوئی پر دھاگے کے دو بل دے کر سوئی کو کپڑے کی نچلی طرف نکال لیں۔ سوئی کو کپڑے کی نچلی طرف نکالتے ہوئے بل کو انگوٹھے سے ذرا سا دبا دیں تاکہ بل موتی کی مانند نظر آئے۔

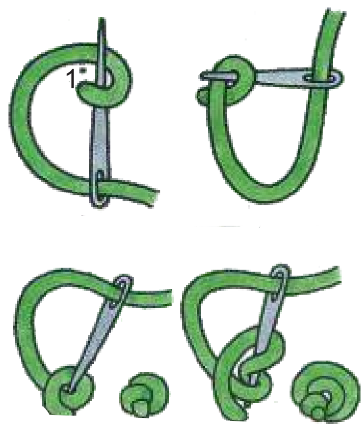

گرہ دار ٹانکا

4- زنجیری ٹانکا (Chain Stitch)

یہ ٹانکا حاشیہ بنانے، پھول بنانے اور بھرائی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سادہ زنجیری ٹانکا بنانے کے لیے نمبر 1 سے سوئی باہر نکالیں۔ نمبر 2 سے سوئی کپڑے کی نچلی طرف سے گزار کر نمبر 3 پر دھاگے کا حلقہ (Loop) بنا کر باہر نکال لیں۔ اسی طرح بناتے رہنے سے زنجیر مکمل ہو جاتی ہے۔

Whipped Chain Stitch بنانے کے لیے زنجیری ٹانکے کی ایک بنیادی لائن بنا لیں۔ پھر دوسرے رنگ کے دھاگے کو زنجیر کے نیچے سے دائیں سے بائیں گزار لیں اس طریقے سے حاشیہ قدرے اُبھرا ہوا محسوس ہوگا۔

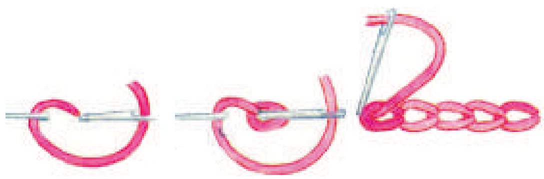

زنجیری ٹانکا

Whipped Chain Stitch

5- لیزی ڈیزی ٹانکا (Lazy Daisy Stitch)

ٹانکا بنانے کے لیے نمبر 1 سے سوئی باہر نکالیں۔ نمبر 2 سے کپڑے کی نچلی طرف لے جا کر نمبر 3 سے باہر نکال لیں۔ پھر نمبر 3 سے نمبر 4 پر چھوٹا سا ٹانکا لیتے ہوئے سوئی کو کپڑے کی نچلی طرف نکال لیں۔ اسی طریقے سے باقی پتیاں بنا کر پھول مکمل کر لیں۔

لیزی ڈیزی ٹانکا

6- دوسوتی ٹانکا(Cross Stitch)

ٹانکا بنانے کے لیےنمبر 1 سےسوئی باہرنکالیں۔نمبر 2 سے کپڑے کی نچلی طرف لے جا کرنمبر 3 سے باہرنکال لیں۔ پھرنمبر 3 سے نمبر 4 پر ٹانکا لیں۔اسی طرح کرتے رہنے سے ڈیزائن مکمل ہو جائے گا۔

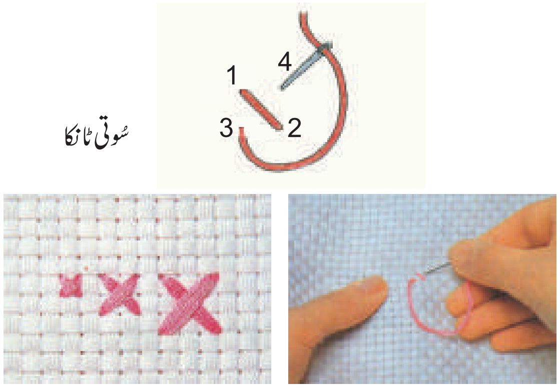

سوتی ٹانکا

7- مچھلی ٹانکا (Herringbone Stitch)

ٹانکا بنانے کے لیےنمبر 1 سےسوئی باہرنکالیں۔نمبر 2 سے کپڑے کی نچلی طرف لے جا کرنمبر 3 سے باہرنکال لیں۔

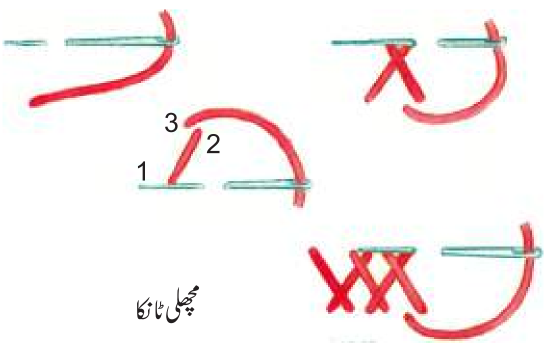

مچھلی ٹانکا

8- بند مچھلی ٹانکا(Closed Herringbone Stitch)

یہ بنیادی ٹانکا شیڈو ورک(Shadow Work) میں استعمال ہوتا ہے۔اس میں مچھلی ٹانکا قریب قریب کیا جاتا ہے اس کو باریک کپڑے کی اُلٹی طرف کیا جاتا ہے۔سیدھی طرف سے یہ بخیہ ٹانکے کی مانند نظر آتا ہے۔

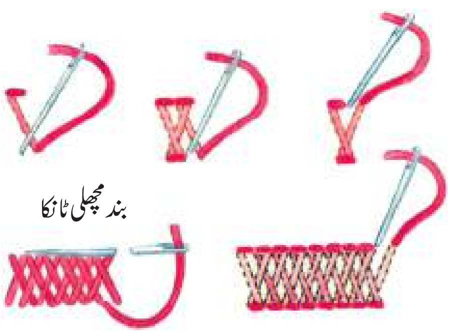
بند مچھلی ٹانکا

9- لمبا اور چھوٹا ٹانکا (Long and Short Stitch)

یہ ٹانکا پھولوں اور پتوں کی بھرائی کے لیے استعمال ہوتا ہے اس میں پتی کو آدھے حصے سے شروع کرتے ہوئے ایک ٹانکا لمبا اور ایک ٹانکا چھوٹا لیا جاتا ہے۔بعد میں لمبے ٹانکے کی جگہ چھوٹا ٹانکا اور چھوٹے ٹانکے کی جگہ لمبا ٹانکا لے کر بھرائی کی جاتی ہے۔

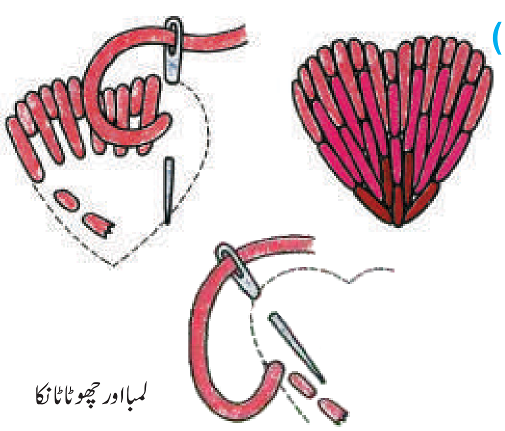
لمبا اور چھوٹا ٹانکا

10- ساٹن ٹانکا (Satin Stitch)

یہ ٹانکا بھی پھولوں اور پتوں کی بھرائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ اوپر اور نیچے سے ایک جیسا ہوتا ہے اس لیے اس کے ٹانکے قریب قریب لیے جاتے ہیں لیکن اگر پتی بڑی ہو تو اسے آدھا آدھا کر کے بنایا جاتا ہے۔

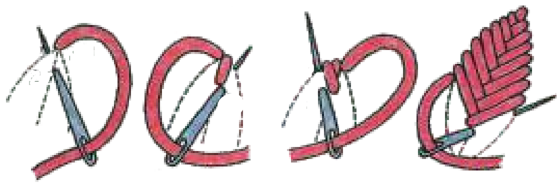

ساٹن ٹانکا

(ii) درج ذیل میں مختلف سلائیاں/سیون بنانے کے طریقے دیے گئے ہیں، ان کو دیکھتے ہوئے سلائیاں/سیون بنائیں۔

لباس کی سلائی کے لیے عموماً چار قسم کی سلائیاں/سیون استعمال کی جاتی ہیں۔

-1	سادہ سلائی/سیون	(Plain Seam)
-2	گم سلائی/سیون	(FrenchSeam)
-3	اوپر کی ہوئی سلائی/سیون	(Lapped Seam)
-4	چپٹی سیون	(Flat Fell Seam)

1- سادہ سلائی/سیون (Plain Seam):

لباس کی سلائی میں اس کا استعمال سب سے زیادہ ہوتا ہے اور یہ سوتی، ریشمی اور اونی کپڑوں پر استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں کپڑے کی سیدھی طرف اندر اور الٹی طرف باہر رکھی جاتی ہے۔

بنانے کا طریقہ

-1 کپڑے کی سیدھی طرف اندر اور الٹی طرف باہر رکھ کر سیدھی سلائی/سیون کریں۔

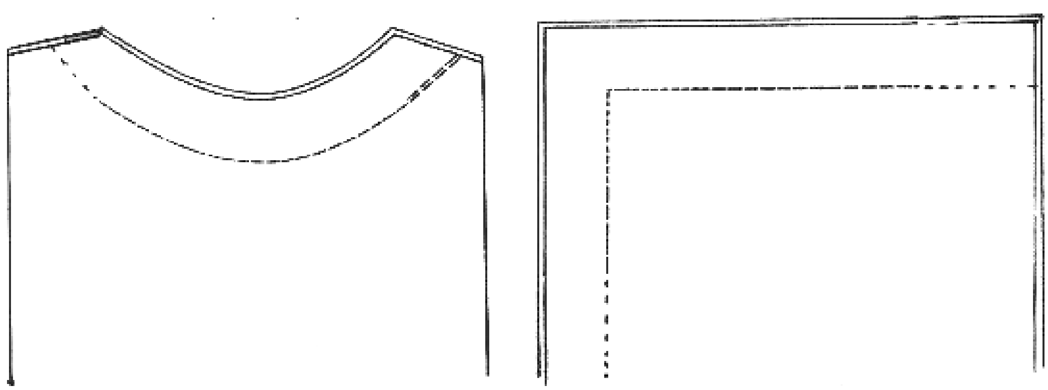

سادہ سلائی

2- اس سلائی/سیون کے کناروں کی پختگی درج ذیل طریقوں سے کر لیں۔

i- سادہ سلائی/سیون کے کناروں کو Pinking Shears یا سادہ قینچی سے زِگ زیگ شکل میں کاٹ لیں اس سے کپڑے کے سروں سے دھاگے نہیں نکلتے۔

ii- زِگ زیگ شکل میں کاٹ کر اس کے کناروں پر سلائی کر لیں اس سے زیادہ دھاگے نکلنے والے کپڑوں کے سروں سے دھاگے نہیں نکلتے۔

iii- سادہ سلائی/سیون کے کناروں کو 3 سینٹی میٹر اندر موڑ کر مشین کے لمبے ٹانکے سے بخیہ کر لیں۔ اس کو Edge Stitching کہتے ہیں۔

iv- سادہ سلائی/سیون کے کناروں پر وتری ٹانکے (Overcast) لگائے جاتے ہیں۔

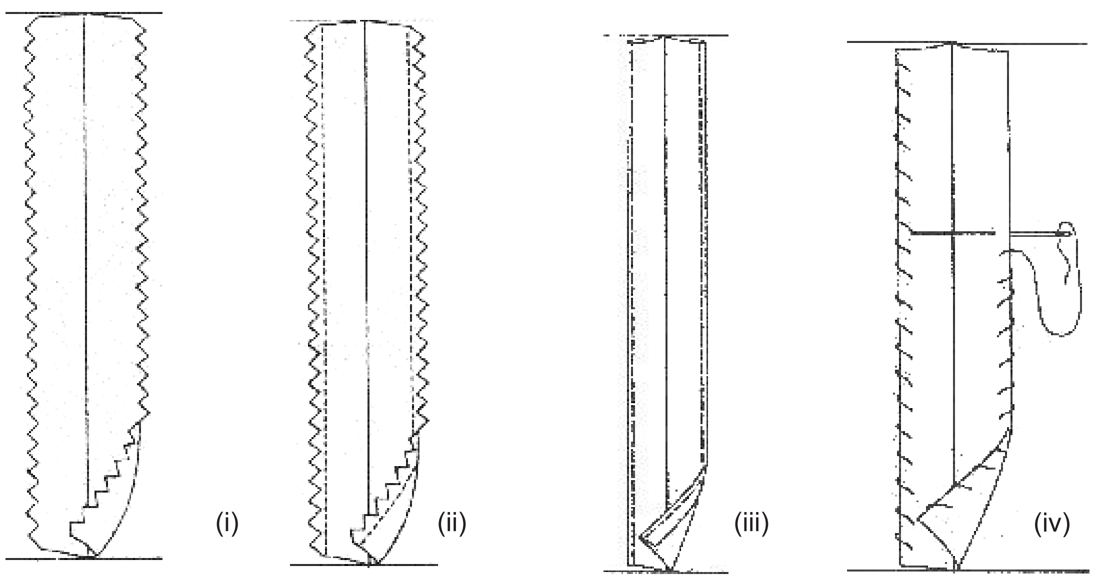

سیون کی پختگی (Seam finishes)

2- گم سلائی/سیون (French Seam)

یہ سلائی / سیون عموماً باریک کپڑوں پر کی جاتی ہے۔ جن کے سرے سیدھی طرف سے نظر آتے ہیں۔ یہ سیون بھاری اور موٹے کپڑوں کے لیے موزوں نہیں اس کے علاوہ یہ خم دار جگہوں اور گہرائی میں استعمال نہیں ہو سکتی۔ سیدھی سلائی/سیون میں یہ نرم و نفیس رہتی ہے۔

بنانے کا طریقہ

1- کپڑے کی الٹی طرف اندر اور سیدھی طرف باہر رکھ کر سلائی/سیون کریں۔ یہ سلائی/سیون کنارے کے بالکل ساتھ ساتھ ہونی چاہیے۔

2- الٹی طرف سے سادہ سلائی/سیون کی طرح سی لیں۔ اگر پہلی سلائی/سیون کے سرے چوڑے ہوں اور دوسری سلائی/سیون میں نظر آئیں تو ان کو پہلے تھوڑا کاٹ لیں تاکہ دوبارہ سلائی/سیون کرنے سے کپڑے کے سرے نظر نہ آئیں۔

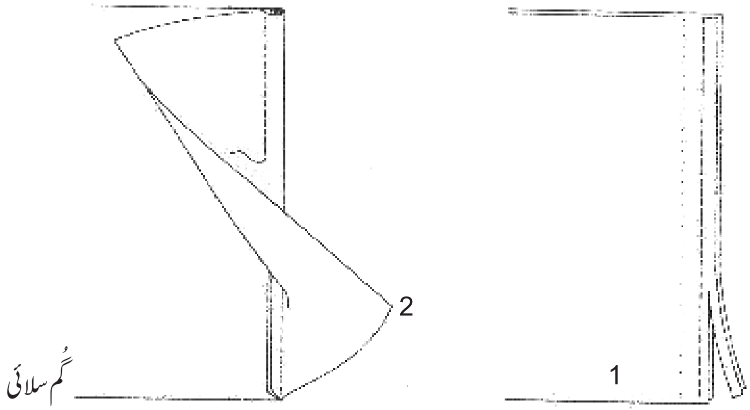

3- اوپر کی ہوئی سلائی/سیون(Lapped Seam):

یہ سلائی/سیون چنٹ اور پلیٹ والے حصوں کی سلائی/سیون کو بٹھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ زنانہ و مردانہ کرتوں پر بھی کی جاتی ہے۔

بنانے کا طریقہ

1- کپڑے کی الٹی طرف اندر اور سیدھی طرف باہر رکھ کر سلائی/سیون کریں۔

2- سیدھی طرف سے سلائی/سیون کو استری کرلیں اور اس پر سلائی/سیون لگالیں۔

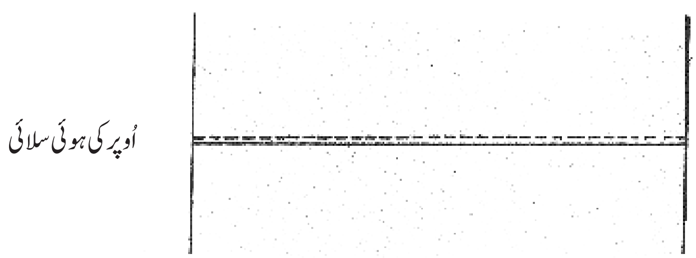

4- چپٹی سلائی/سیون (Flat Fell Seam):

یہ سلائی/سیون مردانہ کپڑوں، بچوں کے کھیل کے کپڑوں اور جینز (Jeans) وغیرہ پر کی جاتی ہے۔ یہ بہت پائیدار اور آرام دہ سلائی ہے لیکن گولائی والے اور پلیٹ والے حصوں پر مشکل سے ہوتی ہے۔ اس کو بنانے کے لیے کپڑے پر سادہ سلائی/سیون کریں اور کپڑے کے دونوں سرے ایک طرف موڑ کر استری کرلیں، اندر والے حصے کو تقریباً آدھا کاٹ لیں اور چوڑے حصے کو موڑ کر کاٹے ہوئے سرے کے اوپر رکھ کر سلائی/سیون کرلیں۔

بنانے کا طریقہ

1- کپڑے کی الٹی طرف اندر اور سیدھی طرف باہر رکھ کر سلائی/سیون کریں۔
2- کپڑے کے دونوں سرے ایک طرف کو موڑ کر استری کر لیں۔
3- اندر والے ایک سرے کو تقریباً! آدھا کاٹ لیں۔
4- دوسرے چوڑے سرے کو موڑ کر کاٹے ہوئے سرے کے اوپر رکھ کر سلائی/سیون لگا لیں۔

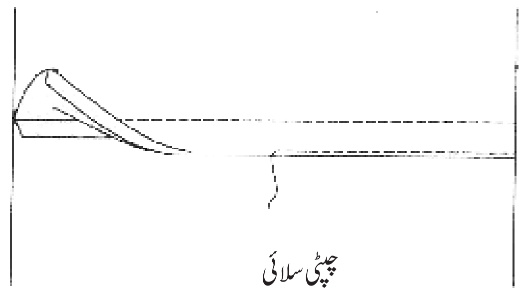

چپٹی سلائی

(iv) شیر خوار بچے کے لباس کا بنیادی ڈرافٹ بنائیں

ضروری ناپ:

1- چھاتی (Chest)
2- اکراس بیک (Across Back)
3- گدی سے کمر تک کی لمبائی (Centreback Length)
4- لمبائی (Length)

شیر خوار بچے کے فراک کا معیاری (Standard) ناپ

1- چھاتی = 42 س م
2- اکراس بیک = 22 س م
3- گدی سے کمر تک کی لمبائی = 21 س م
4- لمبائی = 38 س م

بنانے کا طریقہ

-1 ABلائن = گدی سے کمر تک کا ناپ = 21 س م

-2 ACلائن = 1/2 چھاتی +5 س م = 26 س م

-3 B کو D سے اور C کو B سے سیدھی لائن میں ملالیں۔

-4 A,C اور B,D لائنوں کو دو برابر حصوں O اور O_1 میں تقسیم کر لیں۔

-5 A اور C نکات سے نیچے 1/2 1 کراس بیک +2.5 سم (13.5 سم) ناپ کر نکات E اور E_1 لگائیں۔ اُن کو آپس میں ملا دیں اور درمیان میں نقطہ O_2 لگائیں۔

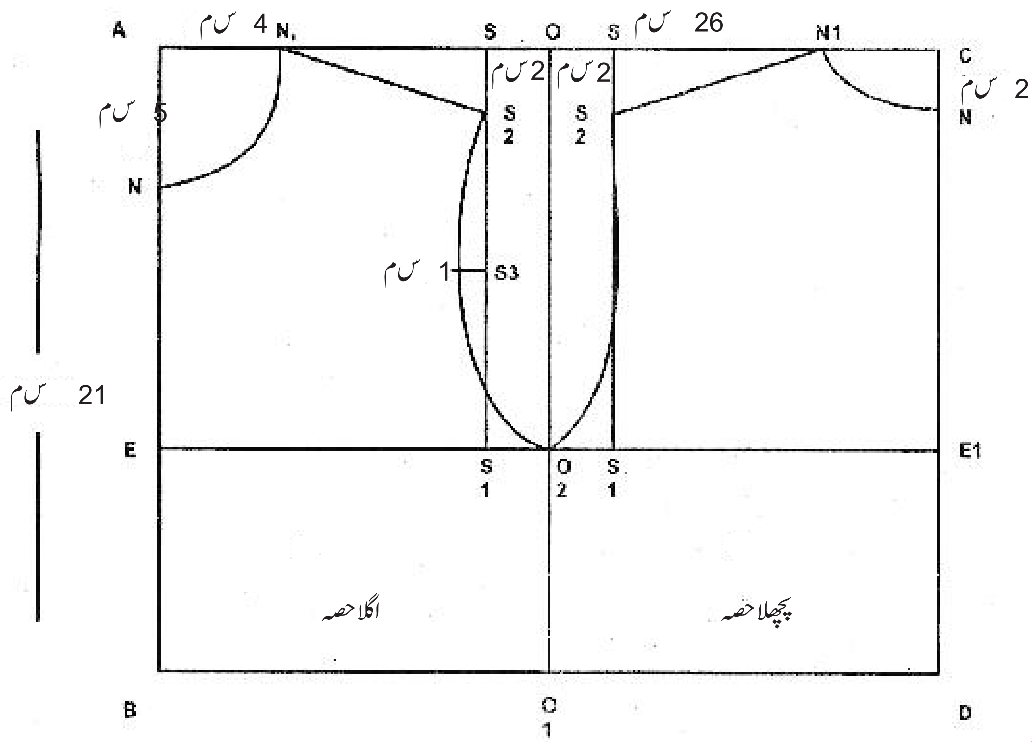

اگلا حصہ

-1 نقطہ A سے 5 س م نیچے N اور 4 س م دائیں طرف N_1 نقطہ لگائیں۔ N کو N_1 سے گلے کی گولائی کے لیے ملائیں۔

-2 AC لائن پر N_1 سے 6.5 س م ناپ کر نقطہ S لیں۔ اس کو E اور E_1 لائن پر نیچے کی طرف بڑھائیں اور نقطہ S_1 لگائیں اور S کو S_1 سے سیدھی لائن میں ملا دیں۔

-3 S سے 2 س م نیچے S_2 لیں۔ N_1 کو S_2 سے ترچھا ملائیں یہ کندھے کی لائن ہے۔

-4 S_1 اور S_2 کو 1/2 میں تقسیم کر کے نقطہ S_3 لیں۔ S_3 سے 1 س م اندر کی طرف نشان لگائیں۔

-5 S_2 کو S_3 سے اور S_3 کو O_2 سے گولائی میں ملالیں۔ یہ اگلے حصے کے بازو (Armhole) کی گولائی ہے۔

پچھلا حصہ

-1 نقطہ C سے 2 س م نیچے اور 4 س م بائیں طرف نقطہ N اور N_1 لگائیں۔ N کو N_1 سے پچھلے حصے کے گلے کی گولائی کے لیے ملالیں۔

-2 N_1 سے 6.5 س م AC لائن پر نقطہ S لیں۔ S کو نیچے کی طرف بڑھائیں اور E، E_1 لائن پر نقطہ S_1 لیں۔

-3 S سے 2 س م نیچے نقطہ S_2 لیں۔ N_1 کو S_2 سے کندھے کی لائن کے لیے ترچھا ملالیں۔

-4 S_2 کو O_2 سے پچھلے حصے کے بازو کی گولائی کے لیے ملائیں۔

آستین

ضروری ناپ

آستین کی چوڑائی = 26 س م

آستین کی لمبائی = 10 س م

بنانے کا طریقہ

-1 آستین کی لمبائی کے لیے ایک لائن AB 10 س م پر لیں۔

-2 آستین کی چوڑائی کے لیے A سے 26 س م پر نقطہ C لگائیں۔

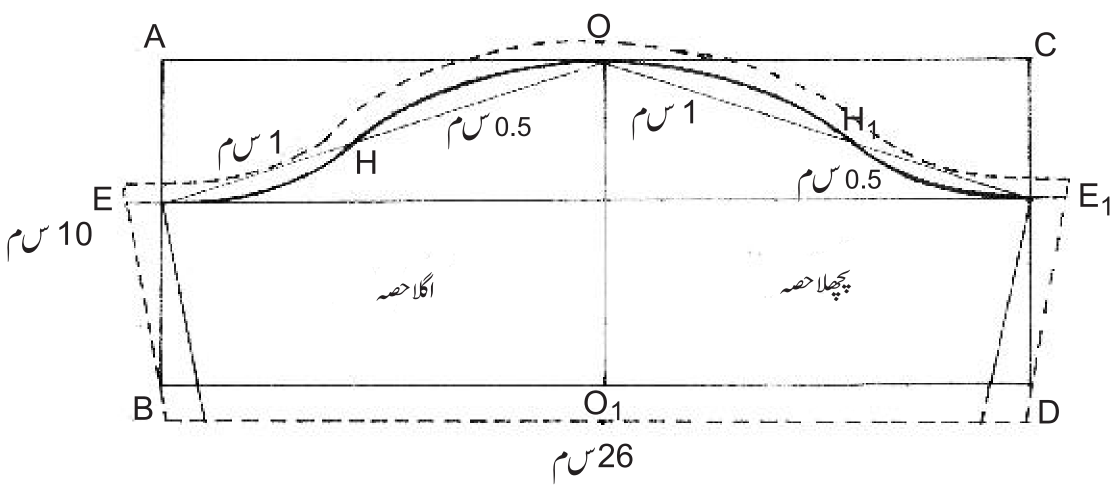

آستین کا ڈرافٹ

3- BD=AC, CD=AB اور ABCD کو ملا لیں۔

4- A سے C سے نیچے کی طرف 4 س م پر نقطہ E اور E_1 لگائیں۔ E کو E_1 سے سیدھا ملا لیں۔

5- A,C اور B,D لائنوں کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے نقطہ O اور O_1 لگائیں اور انہیں سیدھی لائن میں ملا لیں۔

6- E کو O سے اور O اور E_1 سے ملا لیں۔

7- ڈرافٹ پر اگلے اور پچھلے حصے کی نشاندہی کر لیں۔

8- E,O اور O,E_1 کو برابر تقسیم کر کے نقطہ H اور H_1 لگائیں۔

9- اگلے حصے کے لیے H اور O کے درمیان سے 0.5 س م اوپر کی طرف ناپ لیں۔

10- E اور H کے درمیان سے 1 س م نیچے ناپ لیں۔

11- E_1 اور H_1 کے درمیان سے 0.5 س م نیچے نشان لگا لیں۔

12- H_1 اور O کے درمیان سے (آستین کے پچھلے حصے کے لیے) 1 س م اوپر ناپ کر نشان لگا لیں۔

13- E کو H سے، H کو O سے، O کو H_1 سے اور H_1 کو E_1 سے گولائی میں ملا لیں۔

14- گولائی والے حصوں کے گرد 1.2 س م، آستین کی اطراف پر 2 س م اور تر پائی کے لیے 2 س م سلائی کا حق (Seam Allowance) رکھ کر نشان لگا لیں۔